جون ۱۹۵۷

حکیم فصیح الدین چغتائی

قیمت ۵ر

حفظانِ صحت اور طب کا قدیم ترین ماہنامہ

ماہنامہ الحکیم لاہور

بابت ماہ جون ۱۹۵۸ء

جلد ۳۳	حکیم فصیح الدین چغتائی	شمارہ ٦

حکیم فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون موچی گیٹ لاہور سے شائع کیا۔

ابوبکر محمد بن زکریا رازی

ابوبکر کنیت، محمد نام، زکریا کا فرزند اور ایران کے مردم خیز شہر رے کا رہنے والا تھا۔ ابتدائی عمر اور آغاز شباب کا زمانہ وطن ہی میں بسر کر کے تیس سال سے زائد عمر میں بغداد آیا اور وہاں علوم حکمت و طب کی تکمیل کی۔

محمد بن زکریا کو اوائل عمر ہی سے علم کا شائق واقع ہوا تھا۔ ابھی وہ جوانی کی حد کو نہیں پہنچا تھا کہ ادب، منطق اور فلسفہ میں اچھی مہارت بہم پہنچائی۔ شاعری سے بھی ذوق تھا اور طبیعت موزوں واقع ہوئی تھی۔ علم طب کی طرف کوئی توجہ نہیں کی اور نہ اس کو پڑھا۔

لیکن جب وہ بغداد میں آیا۔ تو ایک دن عضد الدولہ بن بویہ کے بنائے ہوئے مشہور شفاخانہ میں گیا۔ وہاں اس نے دوا سازوں سے ادویات کے متعلق کچھ سوال کئے اور ان کے جوابات دلچسپی کے ساتھ سنکر خوش ہوا۔ پھر وہ کبھی کبھی اس شفاخانہ میں آتا رہتا۔ اور مختلف طبی امور کے متعلق معلومات اخذ کیا کرتا جس سے رفتہ رفتہ اس کا شوق فن طب کی تحصیل کی طرف مائل ہوا۔ اور اس نے علی بن ربن طبری سے صناعت طب کی تحصیل شروع کر دی۔ یہاں تک کہ اس علم میں اس نے وہ منزلت حاصل کی جو یونانی علمائے طب میں جالینوس کو حاصل ہوئی تھی۔ چنانچہ رازی کو جالینوس العرب کا معزز لقب دیا گیا۔

لیکن ایک قول کے اعتبار سے محمد بن زکریا رازی عضد الدولہ ابن بویہ کے عہد سے پہلے ہی فن طب میں نام و نمود پا چکا تھا۔ چنانچہ جس وقت عضد الدولہ نے شفاخانہ تعمیر کرانا چاہا۔ تو اس کے لئے مناسب و صحت بخش جگہ کی تجویز مقصود ہوئی۔ تو زکریا رازی ہی نے مقام تعمیر کا انتخاب اس ترکیب سے کیا تھا۔ کہ بغداد کے ہر حصہ میں گوشت کی بوٹیاں لٹکوا دی تھیں۔ اور جہاں گوشت سب سے دیر میں متغیر ہوا۔ وہی جگہ تعمیر بیمارستان کے لئے منتخب کی گئی۔ لیکن یہ قول صحیح نہیں معلوم ہوتا کیونکہ رازی کی وفات ۳۲۰ھ میں بتائی جاتی ہے اور اس لحاظ سے وہ عضد الدولہ کے عہد سے بہت پہلے گذرا ہے جہاں وہ اپنے وطن رے کے شفاخانہ میں بہت دن علاج کرتا رہا اور اس کا نگران رہا تھا۔

سلیمان بن حسان کہتا ہے۔ کہ رازی آغاز جوانی میں ایک رند مشرب شخص تھا۔ گانے بجانے کا شوق، شاعری اور لطف صحبت احباب کا ذوق رکھتا تھا۔ عود (باجا) خوب بجایا کرتا۔ مگر کچھ زمانہ بعد اسے علوم فلسفہ کا شوق پیدا ہوا۔ وہ درس اور مطالعہ پر جھک پڑا اور اس قدر جلد اس نے علوم و فنون میں کامل دستگاہ بہم پہنچائی کہ لوگوں کو حیرت ہو گئی مگر حکمت عملیہ و نظریہ کے سوا اس نے چونکہ فلسفہ الٰہیات پر توجہ نہیں کی تھی۔ اس لئے خیالات اس کے سوفسطائی اور بعض حکماء کے ساتھ بہت کچھ مشابہ تھے۔

رازی کا مستقل قیام کہیں نہیں رہا گو پہلے وہ بغداد میں ایک زمانہ تک رہا تھا۔ لیکن نہ اس حیثیت سے کہ وہیں سکونت اختیار کر لی ہو بلکہ اس کا قاعدہ تھا کہ اپنے وقت کے تمام مشہور اور آباد ترین شہروں میں سیاحت کرتا پھرتا۔ اور علم طب کے متعلق عجیب و غریب حذاقت و تشخیص کے نمونے دکھا کر دنیا کو حیران بناتا۔

ابن زکریا رازی اور منصور بن اسمٰعیل کے مابین بڑی گہری دوستی تھی۔ رازی نے اسی دوست کے لئے اپنی کتاب المنصوری تصنیف کی اور اس کو اسی کے نام سے موسوم کیا۔ ابن زکریا رازی کی مجلس درس نہایت شاندار ہوتی تھی۔ مختلف مدارج و مراتب کے طلبہ حاضر رہتے۔ جو علمی مسئلہ پیش ہوتا پہلے طالب علم اس پر طبع آزمائی کرتے اور جب ان سے صحیح جواب نہ بن آتا۔ تو اخیر میں خود ابن زکریا اس کی تقریر کرتا اور سائل کی پوری تشفی کر دیتا تھا۔ ابن زکریا بڑا سخی، نیک نفس لوگوں سے سلوک کرنے والا، بیماروں پر مہربان، غریبوں کا ہمدرد اور مسکین دوست تھا۔ اکثر بیماروں کے واسطے دوا، پرہیزی غذا، مناسب مکان اپنے پاس سے مہیا کر دیتا اور تا صحت ان کے ہر قسم کے اخراجات خود برداشت کیا کرتا۔ وہ کسی وقت لکھنے اور کتب بینی سے خالی نہ رہتا۔ جب دیکھو مطب میں ہو یا مجلس درس میں یا خلوت میں، کاغذ قلم دوات اس کے پاس ہوتا اور وہ کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا تھا۔ ابن زکریا باقلا کھانے کا بڑا شائق تھا۔ اور اس کے بکثرت کھانے سے اس کی آنکھوں میں ایک طرح کی رطوبت پیدا ہو گئی تھی۔ جس نے اخیر عمر میں

کہ کمال انصاف ہی بنا دیا۔

ابن زکریا کی طبیعت نئی بات نکالنے اور طب و دیگر علوم میں لطیف و باریک نکتے معلوم کرتے رہنے پر بہت مائل تھی۔ قدیم حکماء اور اطباء کی کتابوں کے اہم مقامات کا حل اس نے بڑی تحقیق کے ساتھ کیا۔ بیماریوں کی تشخیص قبل از ظہور مرض، انسان کے حالات دیکھ کر مرض کی پیشینگوئی کر دینا، پیچیدہ امراض کے علاج کا صحیح طریقہ سوچ لینا، یہ باتیں اس کو اپنے عہد کا ممتاز ترین طبیب و فیلسوف قرار دیتی تھیں اور بعد میں دنیا اس کے فضل و کمال کی زیادہ قائل بنتی چلی گئی تھی۔ یہاں تک کہ وہ اپنے عہد کا بے نظیر طبیب اور جالینوس وقت مانا گیا۔

ابن زکریا رازی نے اپنی تشخیص امراض کی نادر حکایتیں اپنی کتابوں میں جا بجا خود لکھی ہیں، ان میں سے چند واقعات بطور نمونہ ہم بھی درج کرتے ہیں:

۱۔ ایک بار بغداد کا کوئی رئیس نادر شہر رے میں آیا۔ اس کو راستے میں تھوک کے ساتھ خون آنے کا مرض لاحق ہوگیا تھا۔ متعدد اطباء کا علاج کارگر نہ ہوا تو ابن زکریا کی طرف رجوع لایا۔ ابن زکریا نبض قارورہ دیکھ کر اور مریض سے حالات مرض و علاج سن کر حیرت زدہ رہ گیا کیونکہ کوئی علامت سل و دق یا کسی ایسے اندرونی مرض کی اسے معلوم نہ ہوئی جو خون آنے کا سبب ہو سکے۔ اس نے مریض سے کہا: مجھے آپ کی خرابی صحت کا سبب ہنوز معلوم نہیں ہو سکا، میں غور کرتا ہوں ممکن ہے کہ کوئی صحیح رائے قائم کر لوں۔ مریض اتنے بڑے بے مثل طبیب کی زبان سے ایسی مایوسی کی گفتگو سن کر سن ہوگیا۔ اور زندگی سے نا امید ہوگیا۔ ابن زکریا دیر تک کچھ سوچتا رہا۔ اور آخر میں اس کا دماغ کچھ ادھر ہی گیا۔ چنانچہ مریض سے استفسار کیا کہ راستے میں اس نے پانی کس قسم کا پیا ہے۔ مریض نے بتایا کہ تالابوں اور حوضوں کا پانی پیتا رہا ہے۔ ابن زکریا کا دماغ فوراً اس طرف منتقل ہوگیا کہ ضرور ہے کہ اس نے پانی کے ساتھ کوئی جونک پی لی ہے اور وہ معدہ میں بیٹھ کر خون چوس رہی ہے جس سے اس کو یہ تکلیف لاحق ہے۔ اس نے مریض سے دوسرے دن کو علاج کرنے کا وعدہ کیا اور گھر آ کر دو گھڑے تازہ و سبز کائی کے منگوائے۔ دوسرے دن بیمار اس کے پاس آیا تو ابن زکریا نے کہا: آپ اپنے غلاموں کو حکم دیں کہ وہ میرے احکام کی تعمیل کریں، اور آپ کی کوئی بات نہ سنیں۔ اسی وقت میں علاج کروں گا

یہ بات مریض نے مان لی۔ ابن زکریا نے کائی کے گھڑے منگوائے اور مریض سے کہا کہ اس کو کھاؤ۔ مریض نے تھوڑی سی کائی تو کسی طرح کھالی مگر وہ اس کے کھانے سے متنفر ہوا۔ ابن زکریا نے اس کے غلاموں کو حکم دیا۔ کہ زبردستی اس کو لٹا دو اور منہ کھلوا کر چمچے سے کائی اس کے منہ میں ٹھونسنے لگا۔ جب ایک برتن خالی ہوگیا اور دوسرے کی باری آئی۔ تو مریض چلا اٹھا بس بس اب میں نہیں برداشت کر سکتا۔ مجھے قے ہو رہی ہے۔ ابن زکریا یہ سن کر اور بھی خوش ہوا۔ اور اس نے جلدی جلدی تھوڑی سی کائی اور بھی اس کے حلق میں زبردستی ٹھونس دی۔ پھر تو مریض کو زور سے استفراغ ہوا۔ اور تمام کائی خون و بلغم وغیرہ کی مقدار کثیر کے ساتھ اس کے شکم سے باہر نکل آئی۔ ابن زکریا نے دیکھا کہ فی الواقع ایک بڑی سی جونک اس قے میں موجود ہے۔ اب مریض تندرست ہوگیا تھا۔ اور اس کو بجز ضعف کے کچھ شکایت نہ تھی جس کا مداوا قوت کی دواؤں سے دو چار دن میں ہوگیا۔

۲۔ ایسے ہی ایک بار وہ عرصے سے ایک امیر کے بلانے پر خراسان گیا۔ اور وہاں کسی سخت مریض کا علاج بکامیابی کر کے وطن واپس آ رہا تھا کہ نیشاپور کے علاقے میں اس کا گذر ہوا۔ تو وہاں ایک رئیس ابن زکریا کی آمد کی خبر سن کر اسے لینے آیا۔ اور بڑی خاطر مدارات کے ساتھ اس کو گھر لے جا کر مہمان کیا۔ رئیس کا ایک لڑکا عرصے سے مرض استسقاء میں مبتلا تھا۔ رازی کو اس کے علاج کی غرض سے گھر لایا تھا۔ ابن زکریا نے بیمار کو دیکھا۔ اور لا علاج پایا۔ اپنے میزبان سے کہنے لگا کہ بھائی میں تم سے سخت شرمندہ ہوں۔ اس لڑکے کا علاج ہو نہیں سکتا تم مجھے معاف کرو۔ بیمار لڑکا اور اس کا باپ دونوں ابن زکریا سے مایوس کن بات سن کر چپ ہو رہے۔ لڑکے نے خیال کیا کہ جب بیماری لا علاج ہے تو اب اور پرہیز کس امر کا۔ اس نے مطلق پرہیز ترک کر دیا۔ اور جس چیز پر دل چلا اس کو کھانے لگا۔ اس نے اپنے باپ سے کہا: ابا جان! یہ نوجوان غلام جو میری خدمت کرتے ہیں ان کی تندرستی دیکھ کر میرا دل اپنی بیماری پر اور بھی کڑھتا ہے۔ ان کو میرے پاس سے ہٹا دیجئے۔ اور میری والدہ ہی کو میرے پاس بھیج دیجئے۔ بس اسی کی خدمت میرے واسطے کافی ہے۔ باپ نے اس کے حسب منشاء انتظام کر دیا۔ چند روز بعد

جب کہ ابھی تک وہ اس سے بچا ہوا تھا۔ بیمار لڑکے نے دایہ سے فرمائش کی کہ آج مجھ کو بتائیے اس کا اصل رائتہ کھانے کو جی چاہتا ہے۔ دایہ رائتہ بنا کر ایک بڑے سے پیالہ میں لے آئی۔ اور ایسی جگہ جہاں اس بیمار لڑکے کی نظر پڑ سکتی تھی، رکھ کر خود کسی اور کام سے باہر چلی گئی۔

اسی اثناء میں ایک کالا سانپ آیا۔ اور رائتہ کے پیالہ میں منہ ڈال کر اسے کھانے لگا۔ پھر تھوڑا سا رائتہ کھا کر سانپ نے قے کر دی اور خود بھاگ گیا۔ سانپ کا زہر جو اگلے ہوئے رائتہ میں ملا تھا پیالہ میں پھیلا تو اس سے تمام رائتہ سیاہ ہو گیا۔ اور بیمار لڑکا اس بات کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھا۔ وہ پیالہ کے قریب آیا۔ اور اس زہریلے رائتہ کو شوق سے کھا گیا۔ جب اس کا دل بھر گیا تو وہ پھر اپنے بستر پر جا بیٹھا۔ ابھی وہ بستر پر بیٹھا ہی تھا کہ دایہ باہر سے واپس آئی اس نے پیالہ خالی دیکھا۔ تھوڑا سا رائتہ جو پیالہ میں رہ گیا تھا اس کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ دایہ نے لڑکے سے اس خرابی کا سبب دریافت کیا۔ تو اس نے کہا تم یہ رائتہ پھینک دو بلکہ زمین کے نیچے دبا دو۔ خبردار کوئی انسان یا جانور اس کو نہ کھا سکے یہ زہر ہے اور پھر سارا قصہ سانپ کے آنے اور اپنے رائتہ کھانے کا اسے سنا دیا؟ اور کہا میں زندگی سے تنگ آ گیا ہوں۔ اس لئے یہ زہر کھا لیا۔ کہ جلد کام تمام ہو جائے۔ دایہ نے یہ ماجرا اس کے باپ کو جا کر کہا وہ گھبرایا ہوا بیٹے کو دیکھنے آیا۔ تو دیکھا کہ لڑکا غافل پڑا سو رہا ہے۔ اور اس کے بدن سے پسینہ چل رہا ہے۔ اس نے کہا اس کو سونے دو کوئی جگائے نہیں۔ دیکھیں اس کا انجام کیا ہوتا ہے۔ دن بھر وہ بیمار سوتا رہا۔ شام کے قریب اٹھا تو پسینہ میں نہایا ہوا تھا۔ اور پاخانہ جانے کی حاجت تھی چوکی پر گیا۔ تو کھل کر دست ہوا۔ پھر تو دستوں کا تانتا بندھ گیا۔ اس رات اور دوسرے دن میں ایک سو سے زیادہ دست اس کو آئے۔

مریض کے باپ اور اہل خاندان کی نا امیدی اب حد کو پہنچ گئی تھی۔ بیمار کا کھانا پینا چھوٹ گیا تھا۔ تین چار دن یہی حال رہا اور اس کے بعد بیمار نے چوزوں کا شوربا طلب کیا جو اس کو دیا گیا۔ رفتہ رفتہ اس میں قوت آ چلی۔ دستوں کی وجہ سے تمام پیٹ جو بسبب جلندر کے بہت بڑھا ہوا تھا پچک کر پیٹھ سے لگ گیا تھا یہ کیفیت دیکھ کر اس کے باپ کو کچھ امید بندھی کہ اب اس کا ضرور جگر تندرست ہو جائے گا۔ اس نے غذا اور پرہیز میں احتیاط کا انتظام کیا۔ اور بیمار لڑکا خدا کے فضل سے بہت جلد بالکل اچھا ہو گیا؛

کچھ عرصہ بعد ابن زکریا رازی پھر اسی قریہ کی طرف سے گزرا۔ رئیس وہ اس کی خبر سن کر دوڑا ہوا گیا اور اس کو اپنا مہمان بنایا۔ جب کہ رازی کھانا کھا رہا تھا ایک نوجوان زیبا شمائل اس کی خدمت میں استادہ تھا میزبان رئیس نے رازی سے کہا: کیا آپ اس جوان کو پہچانتے ہیں۔؟ رازی نے جواب دیا نہیں۔ رئیس نے کہا یہ بھی بیمار لڑکا ہے۔ جس کے علاج سے آپ نے انکار کیا تھا اور اس کی زندگی کی نسبت مایوس کن الفاظ فرمائے تھے۔ رازی کو حیرت ہوئی۔ اس نے صحت کا سبب دریافت کیا۔ رائتہ اور سانپ کا قصہ سنا وہ اپنے میزبان سے کہنے لگا: بیشک قدیم اطبا نے لکھا ہے کہ علاج مرض استسقا کا صرف یہی علاج ہے کہ دو سو برس کی عمر کا پرانا سانپ بیمار کو کھلایا جائے۔ اگر میں تم کو اس دوا کا پتہ دیتا اور تم سیکڑوں سانپ نکال بھی لیتے تو اس امر کا علم بالیقین کیونکر حاصل ہوتا۔ کہ سانپ کی عمر کیا ہے۔ اسی واسطے میں خاموش ہو رہا۔ مگر شافی مطلق کو اس کی صحت منظور تھی۔ اس نے خود ہی غیب سے وہ سامان کر دیا جو انسان کی دسترس سے باہر تھا تم خدا کا شکر ادا کرو؛

غرضیکہ ابن زکریا رازی کے تشخیص امراض اور نادر علاجات کے بے شمار قصے کتابوں میں مذکور ہیں۔ اس جگہ ان کا مفصل ذکر ممکن نہیں۔ رازی کا قیام زیادہ تر ملک ایران ہی میں رہا کرتا تھا۔ کیونکہ یہ اس کا وطن اور جائے ولادت تھا۔ اس نے شاہان ایران کی خدمت میں عزت و رسوخ پایا اور بہت سی طبی اور دیگر علوم کی کتابیں تصنیف کیں۔ وہ فیلسوف حکیم طب کے علاوہ اور بہت سے علوم و فنون میں ماہر و کامل تھا۔ خاص کر فن کیمیا سے اس کو طبعی مناسبت تھی۔ وہ کہا کرتا تھا کہ حکیم و فیلسوف وہی ہے۔ جو کیمیا جانتا ہو کیونکہ اس کے علم سے انسان کو غیر اور بد سرشت آدمیوں کی محتاجی نہیں رہ جاتی۔ اور وہ آرام کی زندگی بسر کر کے مطالعہ علوم و کتب پر وقت صرف کر سکتا ہے؛

ابن زکریا رازی نے چند روم کے تاجروں کے ہاتھ سونے کے کچھ [illegible] فروخت کئے تھے جب سب اپنے ملک کو گئے تو چند سال بعد انہوں نے بھا

کہ ان کا لیا ہوا سونا کھوٹا اور معیوب ہو گیا ہے۔ وہ شہزادے میں واپس آئے اور تمام سونا ابن زکریا کو واپس کر دیا۔ رازی کو چار و ناچار وہ طلا واپس لینا اور اس کی قیمت ادا کرنا پڑی۔

رازی کے سبب وفات کی نسبت ایک عجیب روایت یہ مشہور ہے کہ اس نے کسی وزیر کی دعوت کی۔ وزیر کو رازی کے ہاں کا کھانا اتنا خوش معلوم ہوا۔ کہ اس نے کسی تدبیر سے وہ باورچن کنیز رازی کے یہاں سے بلوالی اور اس کو اپنا کھانا پکانے پر مامور کیا۔ مگر جب لونڈی نے کھانا تیار کیا تو اس میں وہ مزہ نہ تھا۔ جو خاص رازی کے یہاں کے کھانے میں پایا تھا۔ وزیر نے لونڈی سے اس کی وجہ دریافت کی۔ لونڈی نے جواب دیا: جناب پکانے کی ترکیب بجنسہ ایک ہے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ رازی کے یہاں پتیلیاں اور کڑچھیاں سونے چاندی کی ہیں۔ جو آپ کے یہاں نہیں۔ وزیر کو اس بات سے یقین ہو گیا۔ کہ رازی کیمیاگر ہے۔ اس نے رازی کو بلوا کر اس سے کیمیا سیکھنے کا اصرار کیا۔ مگر رازی کب بتانے والا تھا۔ وہ انکار کرتا رہا جب وزیر نے دیکھا۔ کہ رازی اس کی بات نہیں مانتا تو ناخوش ہو کر انتقام لینا چاہا اور خفیہ طور سے رازی کو گلا گھونٹ کر مروا ڈالا۔

رازی اسحٰق بن حنین عبادی کا معاصر تھا۔ وہ اخیر عمر میں نزول آب کی وجہ سے اندھا ہو گیا تھا۔ ہر چند لوگوں نے اس کو رائے دی کہ آنکھیں قدح کرا لیں۔ لیکن رازی نے منظور نہ کیا اور کہا: ان آنکھوں نے دنیا کا نیرنگ اس قدر دیکھ لیا ہے۔ کہ اب آئندہ کچھ دیکھ سکنے کی نہ طاقت ہے اور نہ حاجت و آرزو:

اس کا سال وفات ۲۹۹ھ یا ۳۲۰ھ بتایا جاتا ہے۔

ابن زکریا رازی کے چند حکیمانہ اور مفید اقوال حسب ذیل ہیں:-

طب کی حقیقت ناممکن الحصول غرض ہے یہ سخت خطرناک امر ہے کہ کوئی ماہر حکیم اپنی رائے سے کام لئے بغیر محض کتابی نسخوں ہی کے ساتھ علاج کرے۔

حکماء کی کتابوں کا بکثرت پڑھنا ان کے رازوں کا معلوم کرنا ہر حکیم کیلئے مفید اور بہت کارآمد بات ہے۔

تمام دنیا کی تمام جڑی بوٹیوں کی آزمائش کرنے کیلئے عمر کافی نہیں ہو سکتی اس واسطے جو مشہور اور مجرب دوائیں ہیں انہی کے استعمال پر اکتفا کرنا لازم اور کمیاب یا غیر مستعمل ادویہ کو چھوڑ دینا واجب ہے۔

جو شخص علم طبیعات فلسفہ اور منطق کا ماہر ہو اور ان پر عامل نہیں بلکہ دنیاوی لذات میں منہمک ہو۔ اس کو کبھی عالم نہ سمجھو اور خاص کر طبیب تو بغیر ان علوم کی واقفیت و مہارت کے طبیب ہو ہی نہیں سکتا۔

جب ارسطو اور جالینوس کا کسی امر پر اتفاق رائے پایا جائے۔ تو جان لو کہ یہ بات یقیناً درست ہے۔ مگر جس بارہ میں ان کا باہم اختلاف ہو۔ اس کی درستی کا پتہ چلانا سخت دشوار ہے۔

گرم امراض بہ نسبت سرد بیماریوں کے زیادہ قاتل ہوتے ہیں اس لئے کہ آگ کی حرکت سریع ہے۔

شفا یافتہ مریض کسی نقصان رساں غذا کی طرف مائل ہو تو لائق طبیب کا فرض ہے۔ کہ مناسب اصلاح کے ساتھ اسے وہ غذا کھلائے۔ کیونکہ جن چیزوں سے مریض کو منع کیا جائے اس کی طبیعت انہی پر زیادہ چلتی ہے:

مریض کو ہمیشہ صحت کی امید دلاتے رہنا واجب ہے کبھی اس کے سامنے مایوسی کا اظہار نہ کیا جائے اگرچہ مایوسی ہو چکی ہو اس واسطے کہ جسم کی صحت اخلاق نفس کی تابع ہے اگر نفس میں مایوسی کا اثر ہو گیا تو پھر صحت ہونی ہو تو بھی نہ ہو گی۔

ان پڑھ اور نوآموز طبیب جن کو ابھی تجربہ نہیں حاصل ہوا ہے۔ اور وہ اطباء جن کو علم کی طرف توجہ کم ہے۔ اور نفسانی خواہشوں کا غلبہ زیادہ۔ یہ سب قاتل اور ملک الموت کے نائب ہیں۔

طبیب پر واجب ہے۔ کہ مریض کے ہر پہلو کو اچھی طرح سوچ لے۔ اس کے ساتھ اندرونی اور بیرونی جتنی خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ سب پر غور کرے اس کے بعد سب سے پہلے زیادہ قوی علت کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

مریض کو مناسب ہے۔ کہ ایک ہی طبیب کا علاج کیا کرے اور طبیب بھی اس کو بنائے جس پر عقیدہ رکھتا ہو۔

جو مریض متعدد اطباء سے علاج کراتا ہے ممکن ہے کہ وہ کسی نہ کسی معالج کی ایک نہ ایک غلطی کا شکار بنے۔

طبیب کا کتب بینی اور قیاس کو چھوڑ کر محض تجربات پر اکتفا کرنا اس کی ناکامی کا سبب ہوتا ہے۔

علاج میں ابھی تجربہ کرنے پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے قابل اعتماد صرف یہ امر ہے کہ خوب تجربہ حاصل ہو گیا ہو۔

علم الادویہ

کافور

کافور ایک درخت کی چھال کے اندر بطور صمغ پایا جاتا ہے۔

اس کی ایک قسم کافور بھیم سینی کہلاتا ہے جو کمیاب ہے مصنوعی طور پر بھی معمولی کافور بھیم سینی بنایا جاتا ہے۔

کافور بہت سرد ہونے کے محرور المزاج کے لئے مفرح اور مقوی ہے اس لئے امراض حارہ مثل سل و دق و حمیات حارہ و التہاب و سوزش احشاء و بول اور سموم حارہ میں مفید ہے۔ تازہ قروح و جروح میں نافع ہے تشنج کو دفع کرتا ہے۔

کافور مدبر۔ فن اکسیر میں یا تو اس کا جوہر اڑایا جاتا ہے یا موم بناتے ہیں یا اس کا تیل بنتا ہے۔ امراض کے لئے اس کا جوہر اور تیل مستعمل ہے۔ تپ دق۔ سل۔ سوزاک اور خفقان حار دفع ہو جاتے ہیں بلکہ تقریباً سب امراض میں مفید ہے۔

۱۔ جوہر کافور

جوہر کافور:- کافور وزن دار ۲ تولہ کو عرق کیلہ میں دو یوم کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں بند کریں۔ پاؤ سیر روغن گاؤ چراغ میں ڈال کر بتی روشن کر کے پیالوں کو چھوٹے چولہے پر سوار کریں اور نیچے بتی کو روشن کریں۔ اوپر والے پیالہ پر پارچہ پانی سے تر کر کے رکھیں۔ روغن مذکور ختم ہونے پر جب سرد ہوں آہستہ سے پیالوں کو کھول کر اوپر والے پیالہ سے جوہر اتار لیں۔

فوائد:- سوزاک کے لئے ہمراہ نسخہ جیفہ ترنج خیر خشت بوقت صبح کھلائیں۔ فضلہ اللہ تعالیٰ سوزاک جدید و کہنہ دونوں کو بفضل خدا فائدہ ہوگا۔

۲۔ جوہر کافور:- کافور، سماق ہموزن سحق کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کریں۔ اور نہایت نرم آنچ پر جو چراغ کی لو کے برابر ہو۔ جوہر اڑائیں۔

فوائد:- خفقان حار دل کے دھڑکنے اور ضعف جگر و پیاس کے لئے ایک رتی مسکہ میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔

۳۔ جوہر کافور:- کافور شورہ ہموزن سحق کر کے دو پیالوں میں بدستور جوہر اڑائیں۔

فوائد:- مرض کے واسطے مریض کو ہر روز ایک ماشہ مکھن میں ملفوف کریں اور بقدر ایک چاول ہر روز مسکہ میں کھلاتے رہیں گوشت، پیاز، لہسن، بادنجان وغیرہ سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

۴۔ جوہر کافور:- اصل السوس مقشر باریک کوٹ کر پارچہ بیز کریں اور ایک پیالہ میں بچھائیں۔ اس کے اوپر اس کے ہموزن کافور بچھا کر پیالہ کے منہ پر کیلے کا پتہ رکھیں۔ پیالہ کو ایک ریت سے بھری ہوئی کڑاہی میں رکھ کر کیلے کے پتے کے اوپر ایک کٹورہ پانی سے بھر کر رکھ دیں۔ نیچے آگ جلائیں جس وقت کٹورے کا پانی گرم ہو جائے۔ تو نکال کر سرد پانی ڈال دیں۔ اسی طرح ایک پہر آگ جلا کر سرد کریں اور جوہر اتار لیں۔

فوائد:- یہ جوہر تپ دق کے لئے بہت مفید ہیں۔ خوراک ۱ رتی بتاشہ میں۔ سوزاک کے لئے بھی مفید ہیں۔

۵۔ جوہر کافور:- کافور دیسی کو چالیس یوم شیر مدار میں تر رکھیں۔ بعد ازاں بدستور اس کا جوہر اڑالیں۔

فوائد:- یہ جوہر بواسیر کے لئے اکسیر الاثر ہیں۔ خوراک ایک تا دو رتی تک مکھن میں کھائیں۔

۶۔ جوہر کافور:- کشتہ ابرک جو شورہ قلمی کے ساتھ کیا گیا ہو لعاب کے ساتھ پیالہ میں لیپ کریں۔ خشک ہونے پر اس پیالہ میں کافور رکھ کر اس کے اوپر دوسرا پیالہ دے کر جوہر اڑالیں۔

فوائد:- یہ جوہر بخاصیت مرض ذیابیطس کے لئے مجرب ہیں۔ خوراک ۲ رتی۔

۲۔ کافور کا تیل

روغن کافور:- کافور ایک حصہ خالص مٹی دو حصہ

سے ساتھ خمیر کرکے لمبی گولیاں بنالیں۔ اور قرع انبیق میں خشک بطور عرق مقطر کرلیں۔ عرق کافور بصورت روغن مقطر ہوگا پھر روغن کو عرق سے علیحدہ کرلیں۔

فوائد:۔ تپ حادہ و محرقہ خصوصاً دق و سل و اسہال حادہ قولنج اور تمام امراض حادہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک روغن کافور ایک بوند اور عرق کافور کی خوراک ایک یا دو ماشہ ہمراہ ادویہ مناسبہ دیں مجرب ہے۔

۲۔ روغن کافور:۔ کافور، کلورال ہائیڈریٹ ہر ایک ہموزن دونوں دواؤں کو شیشی میں ڈال کر کاگ مضبوط لگائیں اور دھوپ یا گرم پانی میں شیشی کو رکھیں۔ سب تیل ہو جائیگا۔

فوائد:۔ ہر ایک درد خواہ کسی جگہ ہو یہ روغن ملنے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ درد دانت کے لئے پھویہ اس میں آلودہ کرکے رکھ دیں۔ بھڑ و بچھو کے کاٹے کے لئے لگانا مفید ہے امراض دماغی مالیخولیا میں نیند لانے کے لئے نیز امراض تشنجی مثل درد۔ کوکر کھانسی رعشہ کزاز میں اسے دے سکتے ہیں۔ خوراک ۵ سے ۱۰ قطرے تک حسب ضرورت دردشکم کے لئے بھی مفید ہے۔

نوٹ:۔ اس روغن کو کھلا نہیں رکھنا چاہئے۔
ورنہ فوراً اڑ جاتا ہے۔

۳۔ روغن کافور:۔ کافور دیسی اصلی کو چار روز آب ترب میں کھرل کریں۔ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب وہ خشک ہو جائے۔ پھر اور ڈالیں۔ اور خشک کریں۔ ایک بیضہ مرغ میں سوراخ کرکے مادہ اندرونی نکال کر کافور مسحوق بھر دیں۔ مگر اس کا چوتھائی حصہ خالی رکھیں۔ سوراخ پر دوسرے انڈے کا قشر پیس کر سوہاگہ کے ساتھ جو شیرگاؤ سے حل کیا گیا ہو بند کردیں۔ اور بعدہٗ چرتے سے ظروف کرکے مصالحہ ذیل سے گل حکمت کریں۔ کھریا مٹی چونہ صدفی خبث الحدید کوفتہ، نوشادر خبث الحدید اور نوشادر کو نہایت باریک کرکے دونوں کو بھگو دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد باقی اجزاء ملا کر شیر مدار یا شیر گاؤ سے کھرل کرکے لیسدار بنا کر گل حکمت کرکے خشک کرلیں اور دو سیر روغن تلخ ہانڈی میں ڈال کر بیضہ کو بذریعہ تار کے اسی روغن میں معلق کردیں۔ ہانڈی دیگدان پر رکھ کر نرم نرم آگ مقام محفوظ میں جلائیں۔ آگ کچھ ٹھہری سے کم یا زائد نہ ہو۔ ایک پہر تک آگ دینے سے

روغن ہو جائے گا۔ اور چھیڑ روغن رہے گا۔

فوائد:۔ بیضہ بائی امراض وغیرہ کے لئے نہایت کثیر الفوائد ہے۔ خوراک ۲ سے ۵ قطرے تک۔

۴۔ روغن کافور:۔ کافور دیسی حسب ضرورت بڑے ٹکڑے لیکر شیرہ برگ مدار و عرق میں اس قدر بھگوئیں کہ شیرہ کافور سے دو انگل اوپر رہے۔ اسے دن کو دھوپ میں اور رات کو مکان کے اندر رکھا کریں جب وہ پانی خشک ہو جائے تو اسی قدر اور ڈال دیں۔ اسی طرح حسب دستور سات بار تصفیہ کریں۔ بعد ازاں کافور کے ٹکڑوں کو صاف کرلیں اور ہموزن تیزاب گندھک میں بھگو دیں۔ جب تیزاب اصل سے چوتھائی حصہ باقی رہے۔ تو کافور کو تیزاب میں حل کریں۔ خشک ہونے پر گولیاں بنالیں۔ اور پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ یہ ایک قسم کا محلول ہوگا۔ روغن کافور اکسیری ہے۔ یہ روغن کافور اکسیری نصف حصہ نوشادر محلول نصف حصہ، ست اجوائن ایک حصہ، ست پودینہ ایک حصہ، تنکار کلمی فادم نصف حصہ ملاکر دھوپ یا گرم جگہ میں رکھ دیں۔ جب سرخی مائل خوش رنگ محلول بن جائے گا اسے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب شیرہ برگ مدار:۔ برگ مدار دس چھٹانک دو سیر ایک سبو میں ڈال کر منہ بند کرکے دو ساعت آگ دیں۔ جب سالم طرح نرم ہو جائے تو اس سے پانی نچوڑ لیں۔

ترکیب نوشادر محلول:۔ نمک کھار آدھ پاؤ دو سیر آب نادیدہ کے درمیان ظرف گلی کلاں میں رکھ کر گھنٹہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھار کو صاف کرکے نوشادر ہموزن کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ اس میں رطوبت پیدا ہو جائے۔ پھر کنٹہ گلی مستعمل میں گل حکمت کرکے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر پھر یہاں تک کھرل کریں کہ اس میں رطوبت پیدا ہو۔ پھر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ۔ بعدہ کاسہ چینی میں رکھ کر قبضہ میں رکھیں۔ دو تین روز میں محلول ہو جائے گا۔ اسے مقطر کرلیں۔

فوائد:۔ یہ روغن تمام امراض کے لئے مختلف بدرقات کے ہمراہ مفید ہے۔ جس کا ذکر نسخہ میں آئے گا۔ خصوصاً امراض معدہ ہر قسم کے درد ہر قسم کے زخم بعض جلدی جانوروں کے کاٹے کے لئے اکسیر ہے۔ ہر بیرونی اثر دوا۔ گو سریع الاثر بناتا ہے علاوہ ان کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں۔ کئی بار کا مجرب اور تصدیق شدہ نسخہ ہے۔

۵ سوختن کافور:۔ کافور، ست اجوائن ہر ایک تولہ، جوہر پودینہ ۶ ماشہ سب کو ملا کر شیشی میں بند کر دیں۔ اور دھوپ یا گرم پانی میں رکھیں۔ تیل ہو جائے گا۔

بعض لوگ اس ترکیب میں ۱۲ ماشہ جوہر نوشادر بھی شامل کر دیتے ہیں۔ بعض ترکیب میں تین ماشہ کاربالک ایسڈ بھی داخل ہے۔

اس مرکب تیل کو امرت دھارا، امرت، آب حیات، اکسیر [illegible]، اکسیر الامراض، پاکٹ حکیم، جیبی طبیب وغیرہ ناموں سے موسوم کر کے اس کے خواص میں یہاں تک مبالغہ کیا جاتا ہے۔ کہ یہ مرکب ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ بعض مجوزین کا خیال ہے کہ کافور جو اس ترکیب میں پڑتا ہے۔ پہلے مدبر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس نسخہ میں اور بھی مختلف اجزا ہیں۔ جو مختلف طور پر مدبر کئے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ جامع نسخہ یہ ہے:۔

کافور مدبر ۵ حصہ، ست اجوائن ۵ حصہ، جوہر پودینہ ۵ حصہ، ان تینوں دواؤں کو ایک شیشی میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر کاربالک ایسڈ چار حصہ داخل کریں۔ پھر شورہ قلمی مدبر ایک حصہ، شنگرف سے نکالا ہوا سیماب اور گندھک مصفیٰ کی کجلی دو حصہ، زعفران کشمیری ایک حصہ، جوہر لوبان ایک حصہ ان ادویہ کو خوب کھرل کر کے اس شیشی میں ڈالیں۔ اور تین دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ ایک قسم کا خوبصورت مرکب روغن بن جائے گا۔

ترکیب تدبیر کافور:۔ پھٹکڑی، شورہ قلمی، نوشادر، نمک سفید ہر ایک ۲ تولہ کوٹ کر ایک کوزہ گلی میں ڈالیں۔ اور آدھ پاؤ [illegible] اس قدر لیں۔ کہ کوزہ بھر جائے۔ اس میں آدھ پاؤ [illegible] کر ڈالیں۔ اور خوب نمدے سے ڈھانپیں۔ پھر آدھ پاؤ کافور چینی پوٹلی میں باندھ کر اس میں معلق لٹکائیں۔ اور چولہے پر گرم کریں بلکہ [illegible] شام تک یہ پانی جذب ہو جائے۔ چولہا ہر وقت اس قدر گرم رہے۔ کہ ہاتھ نہ رکھا جا سکے اور دانہ گندم اس پر بریاں ہو سکیں۔ جو کچھ رہتا ہے پانی [illegible] کا اسی قدر ڈال کر [illegible] جب یہ بھی خشک ہو جائے۔ اور ڈالیں۔ اسی طرح اکتالیس مرتبہ کریں۔ کافور سرخ رنگ [illegible] مدبر ہو گا۔

تدبیر شورہ:۔ شورہ قلمی ایک چھٹانک کڑاہی میں ڈالیں۔ اور نیچے آگ جلائیں جس وقت شورہ پگھلنے لگے۔ فوراً ایک پیسہ بھر نمک لاہوری کی چٹکی بھر کے ڈال دیں۔ چٹخنا بند ہو جائے گا پھر جس وقت چٹخنے لگے پھر ایک چٹکی ڈال دیں۔ حتیٰ کہ چٹخنا بند ہو جائے۔ بس تیار ہے۔

جوہر لوبان:۔ ایک کھلے کوزہ گلی میں جس میں آدھ سیر پختہ پانی سما سکے۔ ۵ تولہ لوبان [illegible] کوٹ کر ڈال دیں۔ اس کے اوپر ایک خول لمبا کاغذ کا جو موٹا [illegible] ہو آٹے سے چپکا کر اس کے نیچے روغن کنجد میں تر ایک بڑے چراغ میں موٹی بتی جلائیں۔ کوزے کے پیندے سے کاجل کو بار بار اتار لیا کریں تا کہ بتی [illegible] کے ہم جب تیل ختم ہو کر [illegible] ہو جائے۔ کجلی کو بآہستگی اتار لیں۔ جوہر سفید درخشاں علیحدہ کر لیں۔

ترکیب کجلی:۔ پارہ شنگرف سے نکالا ہوا ۵ تولہ گندھک مصفیٰ کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں۔ کہ سیاہ سفوف ہو کر پارہ کے ذرات غائب ہو جائیں یہی کجلی ہے۔

مذکورہ بالا ترکیب سے تیار شدہ تیل کو تین دن دھوپ میں رکھیں اور ہلاتے رہیں۔ تین دن کے بعد اسے نتھار لیں۔ شیشی میں نیچے جو دوا بیٹھی ہو گی۔ وہ بے کار ہے۔ علیحدہ کر لیں۔

فوائد

مذکورہ بالا تیل ہر ایک بیرونی درد اور گزیدگی حیوانات کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ جہاں جہاں انگلی سے لگاتے جائیں درد دور ہوتا جائے گا۔ کھانے کے طور پر استعمال کرنے سے محرک خون و مصفی، محلل مواد، مقوی بدن اور مفرح طبیعت ہے معدہ اور امعاء کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ کاسر ریاح، مشتہی، ہاضم، مفرح ہے۔ سنگریزہ کو توڑتا ہے۔ زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ ورموں کو دور کرتا ہے۔

اقسام تپ، ہیضہ و طاعون کے لئے مجرب ثابت ہوا ہے۔ وبائی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ تو اس کے مجمل خواص ہیں۔ ہر ایک مرض کے لئے دوائے مناسب کے ساتھ مفید اور نافع ہے۔

حرمل (اسپند)

نام :- حرمل، ہندی میں اسپند، پشتو میں اسپلنی، عربی میں حرمل ہے،
فارسی میں شیرساء اسپند سوختنی، یونانی میں مالوس یہ سریانی میں نامی یا
یا سیاماون سے مشہور ہے اسے بنگال میں اسپند اور بمبئی میں حرمل
کہتے ہیں۔ اس کا انگریزی نام سیرین ریو (SYRIAN RUE)
اور لاطینی میں پیگانم حرمالا (PEGANUM HARMALA)
کہتے ہیں۔

صفات و شناخت :- ایک عام خود رو بوٹی ہے۔
گورستانوں اور ویرانوں میں بہت پائی جاتی ہے۔ یہ بوٹی شمالی مغربی
پاکستان و ہندوستان اور دکن میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ
عرب، سپین اور شمالی افریقہ وغیرہ ممالک میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس کا
پودا دو قسم کا ہوتا ہے (۱) ایک وہ جس کے پتے بید کی مانند ہوتے
ہیں۔ لیکن اس سے بہت چھوٹے۔ اس کا پھول سفید یاسمین کے پھول
کے مانند ہوتا ہے۔ اس سے تند بو آتی ہے۔ اس کا بیج لمبی پھلیوں کے
غلاف میں ہوتا ہے۔ جس کا رنگ سفید ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو
حرمل یا اسپند کہتے ہیں۔

دوسری قسم :- اس کے پتے گول گول اور گاجر کے پتوں سے
قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور ان کی شکل برگ نیل سے ملتی جلتی ہے۔ اس
کی ساق پر ٹہنیاں اُگتی ہیں۔ پھول گل خیرو کی طرح سفید مثلث نما
چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اس کی عام طور پر ۵ سفید پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور اس
کے درمیان سفیدی زردی نظر آتی ہے۔ اس کا بیج مثلث نما غلافوں میں ہوتا
ان غلافوں کا رنگ تھوڑا سا سُرخ ہوتا ہے۔

ان غلافوں میں رائی کے دانوں کی طرح سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے
بیج ہوتے ہیں۔ دھونی کے لئے یہ بیج آگ پر چھڑکتے ہیں جس سے تڑ تڑ کی
آواز پیدا ہوتی ہے اور ساتھ ہی دھوئیں کی خاص قسم کی نہایت تیز اور تند بو
پیدا ہوتی ہے۔ ان بیجوں میں سے سُرخ رنگ نکالا جاتا ہے۔ نیز ان میں
سے تیل بھی نکلتا ہے جب مطلق حرمل یا اسپند بولتے ہیں تو اس سے
یہی قسم مراد ہوتی ہے۔ اور اسی کو فارسی میں اسپند سوختنی کہتے ہیں

مارچ کے مہینے میں اس کے پھول کھلتے ہیں۔ اور موسم برسات سے پہلے اس
کے بیج پختہ ہو جاتے ہیں۔ پنجاب اور ہندوستان کے اطراف میں بکثرت ہوتی ہے
اس کا اثر چار سال تک قائم رہتا ہے۔
اس کی بعض قسم زمین پر مفروش ہوتی ہے اور بعض اقسام کا پودا
تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔

طبیعت :- گرم خشک دوسرے درجہ میں۔ بعض کے نزدیک تیسرے
درجہ میں گرم خشک ہے۔

مقدار خوراک :- ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

خواص و فوائد :- اس کے پودے کے پتے اور بیج بہت سے مختلف
امراض میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

امراض سر :- اس کے کھانے سے بعض اوقات نشہ ہو جاتا ہے۔
اور اس سے وسواس اور فکر کے امراض دور ہوتے ہیں۔
مرگی کے واسطے بہترین دوا ہے۔ اگر اس کو جوش دیکر مصروع کے
سر پر ڈالیں تو اسے ہوش آ جاتا ہے۔
فالج، جنون، نسیان اور سرسام کی تمام دماغی بیماریوں میں مفید ہے
اور جلدی فائدہ پہنچاتا ہے۔
اگر اس کو پیس کر ضماد کریں۔ تنہا یا کسی اور نسخہ کے ساتھ اور ریحی امراض
کو نفع ہوتا ہے۔
اس کو ۳ ماشہ کھانے سے دماغ کی سردی اور سدہ دفع ہوتا ہے
اس کا بخور زکام میں مفید ہے۔

امراض چشم :- اس کو شراب، شہد یا مرغی کے جگر یا زعفران یا عرق
بادیان کے ساتھ پیس کر لگانے سے بینائی کی طاقت بڑھ جاتی ہے بشرطیکہ
اس کا سبب سردی ہو۔
اس کو پانی میں جوش دیکر پینے سے آنکھ کی سُرخی اور تنہ دور
ہو جاتے ہیں۔

امراض گوش :- اس کو مولی کے پانی اور روغن زیتون میں پکا کر
دیکر صاف کرکے وہ روغن کان میں ٹپکانے سے ثقل سماعت کو فائدہ ہوتا

دور ہوتی اور طبیعتیں دور ہوتی ہیں۔

امراض سینہ: اسپند، ساشہ روزانہ سات دن تک کھانے سے کھانسی جاتی رہتی ہے۔

اس کے ساتھ قے کرنے سے سینہ کا بخوبی تنقیہ ہوتا ہے۔ اور مرطوبی کھانسی اور دمہ جاتا رہتا ہے۔

اسپند کے بیجوں کو السی کے بیجوں کے ساتھ پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنے سے ضیق النفس کو بیحد نفع ہوتا ہے۔

امراض معدہ و امعاء: اسپند لقہ، دس ماشہ روزانہ سات دن تک کھانے سے پیٹ کے کدو دانے دفع ہوتے ہیں۔

اس کو مقعد میں رکھنے سے مسوں کا منہ کھل جاتا ہے۔ جس سے بواسیر کا خون خارج ہوکر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

مگر اسے روغن شبت میں ملا کر ناف اور پیڑو پر طلاء کریں تو درد قولنج مزمن اور امعاء کے ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور بلغم اور مواد کو براہ اسہال خارج کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں اور دیدان کو نکالتا ہے۔

امراض اعضائے بول: اس کے کھانے سے ادرار بول ہوکر اخلاط غلیظہ تہ بہ خارج ہوتے ہیں۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر نکالتا ہے۔

امراض مرداں: اس کے بیجوں کا سفوف لقہ، ۵ ماشہ کھانے سے جریان دفع ہوتا ہے۔ سرعت انزال میں مفید اور امساک پیدا کرتا ہے۔ اس کے روغن کو عضو تناسل پر طلاء کرنے سے باہ کو تحریک ہوتی ہے۔

امراض زناں: اس کے سفید قسم کے پودے کی جڑ ایرسا کے تیل میں ملا کر عورت اگر اپنی شرمگاہ میں رکھے تو رحم کی رگوں کا منہ کھل جاتا ہے اور خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ شلجم کا آٹا بھی ملالیں۔ تو زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

جس عورت کو ایک بار بچہ ہوکر پھر حمل کا رہنا بند ہو جائے تو اسپند لقہ دس ماشہ روغن زرد متواتر کھائے۔ رحم کے وہ تمام فضول مادے جو مانع حمل ہیں خارج ہوکر رحم میں حمل کی استعداد پیدا ہوگی اس کی تاثیرات کی علامت یہ ہے کہ اس کے استعمال سے میرے علم میں عورت کو قے ہو جاتی ہے۔

اگر تخم حرمل قلیل مقدار میں کسی شے کے ساتھ ملا کر کھائیں اور پھر بطور تجربہ کہ کنگریوں کی قسم کے حیض کے دفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

امراض مفاصل: اس کے پانی کو پینا اور طلاء اور نطول کرنا۔ وجع المفاصل اور عرق النسا کے لئے نہایت مفید ہے۔

مگر بہاخت سے ماشہ تک سالم تخم ۱/۲ رات متواتر کھا تے جائیں تو عرق النسا کے دور کرنے میں مجرب ہے۔

امراض جلد: ورم وں پر اس کو باندھنے سے اورام تحلیل ہو جاتے ہیں۔

اس کے تخم کو پانی اور گھی کے ساتھ حریرہ کی طرح پکا کر کھانے سے چہرہ کا رنگ نکھرتا ہے اور داغ دھبے دور ہوتے ہیں۔

اس کی جڑ کو پیس کر سرسوں کے تیل میں ملا کر جلد پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔

جن زخموں میں عدد چوٹ پر لوہا آتشک کے زخموں پر اس کے بیجوں کی دھونی دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اسپند کو تیل میں جلا کر صاف کر کے وہ تیل زخموں پر لگانے سے زخم جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

عام فوائد: اس کے بیجوں کی دھونی دینے سے ہوا صاف ہو جاتی ہے۔ مریض اور زخمی آدمی کے کمرہ میں اس کا دھواں دینا مفید ہوتا ہے۔

اس کے تخم کو نیلے کپڑے میں پوٹلی بنا کر گلے میں لٹکانا سحر کے اثر کو باطل کرتا ہے اسی طرح اس کے بخور سے سحر دفع ہو جاتا ہے۔

حرمل کی مختلف ترکیبیں

۱۔ ترکیب حرمل: حرمل کے پتوں کے پانی میں گیہوں تر کر کے خشک کر لیں بعد ازاں یہ خشک شدہ گیہوں کسی مرغ کو دو ہفتہ تک کھلاتے رہیں پھر اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت حسب دستور پکا کر کھائیں۔

فوائد: اس کے کھانے سے آدمی کا بدن فربہ اور مضبوط ہوتا ہے۔

۲۔ جوشاندہ حرمل: تخم حرمل ۲ تولہ شکر ۱۰ تولہ شراب انگوری میں جوش دیں جب دو تہائی حصہ شراب جل جائے۔ تو صاف کر لیں۔

فوائد: پرانے درد سر اور مرگی کے واسطے یہ دوا تین چار تولہ ہر صبح نہار منہ ایک ماہ تک استعمال کرتے رہیں۔ کامل فائدہ ہوگا۔

فوائد:۔ بواسیر اور عینین کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ بقدر ۲ رتی بھنگ پان پر لگا کر عضو پر باندھیں۔ چند روز میں بہت فائدہ ہوگا؛

کشتہ جات

۱۔ کشتہ سم الفار:۔ سم الفار سفید ۲ تولہ، کلکتری حرمل ۵ سیر خام کے درمیان کڑاہی آہنی کے اندر گھاس پر رکھکر اس کے نیچے کھلے منہ چار پہر آگ جلاویں۔ سم الفار کشتہ ہوگا؛

فوائد:۔ تمام اقسام فساد خون، دنبل، جگنڈر، ناسور، زخم، برص، جذام وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ نصف سے ایک رتی تک مکھن میں مریض کو چند روز کھلائیں۔ اور ضروری پرہیز رکھیں آرام ہوگا؛

۲۔ کشتہ قلعی:۔ قلعی ۲ تولہ، سیماب ایک تولہ قلعی کو پگھلا کر سیماب کو اس میں ملا دیں۔ اور کوٹ کر چترے بنا دیں۔ جرمل بقدر نیم پاؤ کے نغدہ میں رکھکر اس پر ایک سیر پانی چہ کپڑا لپیٹ دیں اور مخفف الباعتام میں مٹی کے ٹھیکرہ میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا؛

فوائد:۔ قوت باہ، جریان اور امراض مجاری بول کے واسطے از مفید ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ گاؤ یا بالائی میں؛

۳۔ کشتہ شرب:۔ شرب مصفیٰ، سیماب مصفیٰ برابر وزن عقد کریں۔ اور اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنالیں۔ ہڑتال سرخ ۶ ماشہ، منشا تیلیہ ۶ ماشہ، شنگرف ۶ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، تخم جوز ماثل ۶ ماشہ، سم الفار سفید ایک تولہ سب کو کوٹ کر ایک پہر شراب میں حل کر کے ان ٹکڑوں پر لیپ کریں۔ جب خشک ہو برگ بھنگ نیم پاؤ، برگ جھنگ نیم پاؤ، برگ حرمل نیم پاؤ، ثمر کیکر نیم پاؤ خشک کر کے کوٹ لیں اور ایک کوزہ میں لیپ شدہ ٹکڑوں کے نیچے اوپر دے کر کوزہ کو بند کریں اور گل حکمت کر کے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہوگا؛

فوائد:۔ قوت باہ، امساک و جریان کے واسطے ایک چاول سے چار چاول تک مکھن میں کھا دیں۔ پر سوت کے لئے عجیب الاثر ہے۔ اس کے علاوہ دیگر فوائد بھی اس سے حاصل ہوتے ہیں؛

۴۔ کشتہ شنگرف:۔ شنگرف رومی سالم ڈلی لے کر رکھ دیں۔ تخم حرمل ایک سیر کو پانی سے تر کریں جب پھول جاویں ایک کڑاہی میں نصف حرمل ڈال کر اوپر شنگرف کی ڈلی رکھیں پھر باقی نصف حرمل اوپر بچھا دیں۔ پھر ایک سیخ سے سوراخ کر کے شنگرف کے اوپر ۲ تولہ شراب برانڈی ڈال دیں کڑاہی کے نیچے پہلے نرم آنچ جلائیں پھر رفتہ رفتہ آگ کو تیز کریں۔۔۔ جب تمام حرمل جل جاوے۔ تو سرد کر کے شنگرف نکالیں سفید رنگ شگفتہ ہوگا۔ اسے شیشی میں بند کر کے چالیس روز زمین میں دفن کریں پھر استعمال میں لاویں؛

فوائد:۔ قوت باہ، فالج، وجع المفاصل کے واسطے بہت مفید ہے؛

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک؛

۵۔ کشتہ شنگرف:۔ شنگرف ۱ تولہ کی ڈلی کو کڑاہی میں ڈالکر چولھے پر رکھیں نیچے نرم آگ جلاویں۔ شنگرف کے اوپر آب برگ حرمل تازہ مروق کا چھڑکا دیتے رہیں۔ اور جس قدر میل جمع ہوا سے دور کرتے رہیں۔ چار پہر کے متواتر عمل سے شنگرف شگفتہ ہو جاوے گا؛

فوائد:۔ امراض باردہ عصبیہ، ضعف باہ، فالج، لقوہ، وجع مفاصل وغیرہ کے لئے اکسیر ہے؛

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک؛

۶۔ کشتہ سیماب:۔ حرمل سفید گل کے عرق سے سیماب کو دو روز کھرل کریں۔ پھر کڑاہی میں آگ پر رکھکر بدپھر کا ان عرق حرمل کا چھڑکا دیں۔ پھر بسکھپرہ کے ایک سیر عرق میں سیماب کو پکا دیں۔ جب پانی پاؤ بھر رہ جاوے اتار لیں۔ سیماب منعقد ہوگا۔ اس کا گولہ بنا لیں۔ اور کڑاہی میں رکھ کر نگلیں زرد چھول دال کے پانی کا دو پہر متواتر چھڑکا دیں۔ اس ترکیب سے سیماب منعقد تام النار ہوگا؛

پھر تخم حرمل ۲ تولہ لے کر باوہ گاؤ نوزائیدہ کے پیشاب میں پیس کر خمیر کریں۔ اور سیماب تام النار کو اس کے درمیان بوتہ میں رکھکر بعد گلحکمت ۸ سیر کنڈوں کی آگ دیں۔ سیماب شگفتہ ہوگا؛

فوائد:۔ قوت باہ اور اشتہا کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک چاول اگر اس کی ایک رتی ایک تولہ مس گداختہ پر طرح کریں تو خالص طلا ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب؛

ہیں جو دماغ کے مقام سے دو چند ہوں۔ مع شہد بڑھا کے ملاکر معجون بنالیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ دو ماشہ ہے۔ جلاب کے ساتھ استعمال کریں۔

صاحب کنز الحکمۃ نے قلیل مفید قوت حافظہ کو بڑھانے کے لیے عمدہ دماغ اور نزلہ و زکام کیلئے عجیب منفعت نے ہے۔ زنجبیل خرد دھن بہ اپنی طرح تیار کریں اور سر پر مالش کرائیں۔

سوء مزاج معدہ

از حکیم حبیب محی الدین صاحب

اس مرض میں معدہ کے جسم میں کسی خاص قسم کا فساد رونما نہیں ہوتا۔ البتہ کیفیات یا اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ سے اس کے افعال میں کم و بیش نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کی سولہ قسمیں ہیں۔ چار سادہ مزاج مفرد (حار۔ بارد۔ رطب۔ یابس) جن میں کیفیات اربعہ میں سے کوئی ایک کیفیت بغیر کسی مادہ کے بڑھ جاتی ہے۔ چار سادہ مادی جن میں کوئی ایک کیفیت کسی مادہ کے غلبہ کی وجہ سے بڑھتی ہے۔ چار ساذج مرکب (حار رطب، بارد رطب، حار یابس، بارد یابس) جن میں دو کیفیتیں بغیر کسی مادہ کے غلبہ کے زیادہ ہو جاتی ہیں۔ چار مرکب مادی (دموی، صفراوی، بلغمی، سوداوی) جن میں دو کیفیتیں کسی مادہ یا خلط کے غلبہ کی وجہ سے زیادہ ہو جاتی ہیں۔ ان میں سے قول الذکر آٹھ اقسام یعنی سادہ اور مادی سادہ بہت کم ظاہر ہوتی ہیں۔ البتہ موخر الذکر مرکب اقسام بکثرت وقوع پذیر ہوتی ہیں۔

سوء مزاج گرم تر سادہ میں بھوک کے وقت لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے۔ یہ قسم زیادہ نقصان رساں نہیں ہوتی۔ سوء مزاج گرم تر مادی (دموی) میں خالی معدہ کے وقت متلی ہوتی ہے۔ اور لعاب دہن کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ جو چیز کھائی جاتی ہے وہ جلد متعفن ہو کر قے آنے لگتی ہے۔ سوء مزاج گرم خشک سادہ میں زبان خشک ہوتی ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ تمام بدن میں لاغری اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ براز بھی خشک ہوتا ہے۔ یہ قسم دق الشیوخ میں بکثرت ظاہر ہوتی ہے۔ اور جس وقت مزمن ہو جائے تو اس کا دفعیہ ناممکن ہوتا ہے۔ سوء مزاج گرم خشک مادی میں یعنی صفراوی میں پیاس زیادہ اور بھوک کم لگتی ہے۔ طبیعت میں بے چینی ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ کڑوا اور خشک ہوتا ہے۔ بدن اور زبان کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ ابکائیاں اور غذا کے بعد خالی یا تیز بو والی یا بھڑک کی بدبو والی ڈکاریں آتی ہیں۔ اگر مادہ قلیل ہو تو

جب تک مریض غذا نہ کھائے اسے ابکائیاں نہیں آتیں۔ مگر مادہ زیادہ ہو تو دم بھی چڑھ جاتا ہے۔ اگر مادہ صفراوی قعر معدہ میں موجود ہو لیکن ابھی معدہ کی جھلیوں میں سرایت نہ کر چکا ہو تو غذا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ابکائیاں آتی ہیں۔ اور اگر مادہ معدہ کی جھلیوں میں سرایت کر گیا ہو تو ابکائیاں بکثرت سے آتی ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ کوئی مواد خارج نہیں ہوتا۔ اگر قے اور متلی ہر وقت ہوتی رہے۔ تو یہ مرض خود معدہ میں پیدا ہوتا ہے اور اگر قے اور متلی کبھی کبھی نوبت کے ساتھ ہو تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ مادہ صفراوی کسی دوسرے عضو، مثلاً دماغ، جگر یا طحال وغیرہ سے معدہ میں آتا ہے۔ سوء مزاج سرد تر سادہ میں پاخانہ نرم اور بدن کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ طبیعت پر سستی غالب ہوتی ہے۔ بھوک بدستور لگتی ہے۔ لیکن ہضم کمزور ہوتا ہے۔ سوء مزاج سرد تر مادی یعنی بلغمی میں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ نفخ شکم اور بدہضمی ہوتی ہے۔ بھوک اور پیاس کم لگتی ہے۔ لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ متلی اور قے کی بھی کم و بیش شکایت موجود ہوتی ہے۔ سوء مزاج سرد خشک سادہ میں بھوک زیادہ لگتی ہے۔ ضعف ہضم اور تخمہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ تر چیزوں کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اور سوء مزاج سرد خشک مادی یعنی سوداوی میں بھوک کی حالت میں معدہ کے مقام پر سوزش ہوتی ہے۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔ نفخ شکم اور پیاس شدید ہوتی ہے۔ زبان خشک، ہضم ضعیف اور طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ ترش قے آتی ہے۔ اور منہ کا مزہ بھی پھیکا ہوتا ہے۔

معدہ کے سوء مزاج سے بالآخر درد معدہ، ضعف ہضم، نفخ شکم، فواق، بطلان اشتہا، جوع کلبی، جوع البقر، ضعف معدہ، عطش مفرط، وجع الفواد، تخمہ وغیرہ عوارضات لاحق ہو سکتے ہیں۔

علاج: سوء مزاج سادہ میں فقط تعدیل مزاج کافی ہے۔ مادی میں حسب مادہ مناسب علاج کریں۔ لیکن جب تک مادہ مرض کی

قسم تحقیق نہ ہو۔ اس وقت بہترین علاج یہ ہے کہ استفراغ مادہ کے لئے
ایارج فیقرا یا اطریفل صغیر یا پوست بلیلہ یا برگ سنا، گل وغیرہ اور ان
کے مرکبات کا استعمال کریں۔ سوء مزاج گرم تر سادہ میں تعدیل مزاج
کے لئے سکنجبین بزوری، مربائے آملہ، گلقند، اطریفل سادہ، طباشیر، الائچی
خورد و کلاں اور قرص گل وغیرہ کا حسب حالت مریض استعمال کرنا
کافی اور مفید ہوتا ہے۔ البتہ سوء مزاج گرم تر مادی یعنی دموی میں آب
شبت اور سکنجبین بزوری سے قے کرائیں۔ بعد ازاں تنقیہ اور تقویت معدہ
کے لئے مربائے بلیلہ، گلقند، طباشیر وغیرہ یا جوارش تمر ہندی
کھلائیں۔ سوء مزاج گرم خشک سادہ میں معدہ کی تبرید و ترطیب کیلئے
ہر صبح نہار منہ خوب ٹھنڈے پانی کے چند گھونٹ پلا دیا کریں۔ مریض کو
سرد و تر مقامات میں رکھیں۔ گائے کا دودھ اور چھاچھ، شیرہ تخم خرفہ،
مغز تخم خیارین و مغز تخم کدو میں مصری حل کر کے استعمال کرائیں۔ غذا
میں آش جو، روغن بادام یا نشاستہ، مغز تخم کدو و روغن بادام وغیرہ سے
حریرہ بنا کر کھلائیں۔ جب یہ مرض مستحکم ہو جائے۔ تو تر ادویہ کے جوشاندہ
سے آبزن، نطول، استحمام اور معدہ پر تر روغنوں کی مالش کرائیں۔ اور تر
غذائیں کھلائیں۔ چنانچہ سوء مزاج گرم خشک مادی یعنی صفراوی میں گرم
پانی اور سکنجبین سے قے کرا کر یہ مطبوخ پلائیں۔ افسنتین ۹ ماشہ، گل سرخ ۱۰ ماشہ
صبر سقوطری ۷ ماشہ اوّل الذکر دونوں دواؤں کو پانی بقدر حاجت میں
جوش دیکر صاف کر کے صبر اس میں حل کر کے پلائیں۔ یا ایارج فیقرا شربت
افسنتین کے ہمراہ کھلائیں یا ۳ تولہ ایارج فیقرا پہلے کھلا کر اوپر سے ۶-۷ تولہ
سکنجبین بغیر پانی ملائے چٹائیں۔ اس سے معدہ صفراوی مادہ سے پاک
ہو جائے گا۔ اگر صفراوی مواد دماغ کی طرف سے معدہ میں گرتا ہو تو سر اور
کی فصد کھلوائیں اور اگر جگر کی طرف سے معدہ میں آتا ہو۔ تو دائیں باسلیق
یا دائیں اسیلم کی فصد کھلوائیں۔ طحال کی صورت میں بائیں باسلیق کی فصد
کرانا چاہئے۔ اگر صفراوی مادہ امعاء میں بھرا ہوا ہو تو مطبوخ فواکہ سے
تلیین کر کے ماء الجبن استعمال کرائیں بشرطیکہ مریض کی قوت اس کا متحمل ہو اور
فصل مانع نہ ہو۔ اس کے بعد معدہ کی تقویت شربت انار، شربت لیموں، شربت حماض
شربت سیب، رُب بہی، سکنجبین یا تمر ہندی وغیرہ سے کریں۔ غذا میں ترش اشیاء
سماقیہ، حصرمیہ یا ماسیہ وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ سوء مزاج سرد تر سادہ میں گرم خشک
اشیاء مثلاً جوارش کمونی، جوارش مصطگی، معجون فلاسفہ، قرص ورد، شربت عود، مربائے زنجبیل
وغیرہ کا استعمال کریں۔ مصطگی، انیسون، تخم کرفس کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید
بقدر حاجت اس میں حل کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ غذا میں مرغ، تیتر، بٹیر
خرگوش اور چڑیا کا گوشت۔ تیل، گل ہی میں ہضم ہوں۔ معدہ پر روغن مصطگی و دار چینی
وغیرہ کی مالش کریں۔ سوء مزاج سرد تر مادی یعنی بلغمی میں قے و اسہال کے ذریعے
تنقیہ بلغم کے بعد مربائے زنجبیل، مصطگی وغیرہ ایسی اشیاء کا استعمال کریں۔ جو
سوء مزاج سرد خشک کے علاج میں درج ہو چکی ہیں۔

قے کے ذریعہ تنقیہ بلغم کرنے کیلئے نمک، آب تخم ترب و عسل وغیرہ
کا استعمال کریں یا شبت اور ترب کے جوشاندہ سے قے کرائیں۔ سوء مزاج سرد
خشک سادہ کا علاج مشکل ہے۔ مگر گرم تر دوائیں جو رطوبت و یبوست میں
معتدل ہوں مثلاً شربت گاؤزبان، شربت انار شیریں، زوفا ہمراہ ماء الشعیر اور
عسل وغیرہ استعمال کریں۔ جسم اور روغن مصطگی کی تیز مالش سے معدہ کی مالش
کریں۔ سوء مزاج سرد خشک مادی یعنی سوداوی میں افتیموں کے جوشاندہ سے
سودا نکالیں یا کامل نضج و تنقیہ کرنے کے بعد تعدیل مزاج اور تقویت معدہ کیلئے
مرطوب حمام کرائیں۔ معدہ کے مقام پر روغن مصطگی کی مالش کریں۔ انوشدارو یا
اطریفل و گلقند کھلائیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

۱۔ سفوف:۔ جو سوء مزاج گرم تر سادہ میں مفید مجرب ہے۔ صندل سفید، گلنار،
کشنیز ۳ تولہ، طباشیر ۱۰ ماشہ، مصطگی ۶ ماشہ، سعد ۳ ماشہ کوٹ پیس کر سفوف
بنائیں۔ مقدار خوراک اس میں سے ۲ ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ ۲ تولہ استعمال کرائیں۔

۲۔ سفوف سماق:۔ جو سوء مزاج گرم تر سادہ میں نافع ہے۔ صندل سفید
سماق ۳ تولہ ۶ ماشہ، گل سرخ ۳ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، کشنیز خشک (جو سرکہ میں
تر کر کے بریاں کر لیا گیا ہو) ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک
میں سے ۱ ماشہ ہمراہ شربت انار، میخوش، سکنجبین سفرجلی یا سادہ غرضیکہ جو میسر ہو
کے ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

۳۔ جوارش تمر ہندی:۔ جو سوء مزاج گرم تر مادی یعنی دموی میں مفید ہے
اس کے علاوہ معدے اور جگر کو قوی کرتی اور قے و متلی وغیرہ کو دفع کرتی ہے
بھوک لگاتی ہے۔ صندل سفید، تمر ہندی، مویز منقی ہر ایک ۳ تولہ، انار دانہ ۲ تولہ ہر ایک
رات بھر بھگوئیں۔ بعدہ مل کر صاف کریں۔ پھر ایک پاؤ مصری کے ساتھ قوام بنائیں پھر
دار فلفل، دار چینی، عود، الائچی، گل سرخ، صندل سفید، سنبل الطیب ہر ایک
۳ ماشہ پیس کر اس میں ملائیں۔ اور تیار کر کے شیشی یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔
خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شربت انار۔

۴۔ معجون :- جو سوء مزاج گرم خشک سادہ میں مفید و مجرب ہے۔ (صفت) گل سرخ، طباشیر، تخم خرفہ، تخم کاسنی، برگ حب الغار، برگ بادر نجبویہ، ریب السوس خالص ہر ایک ۴ تولہ، مغز بادام مقشر، بیان طبلیہ ہر ایک ۲ تولہ، مصطگی رومی، ان سب کو باریک کوٹ چھان کر رکھ لیں، پھر آب سنترہ حل ملا کر جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جائے اسے بھی اتار کر رکھیں۔ اسی طرح آب سیب شیرین کو جوش دیں اور سیب کا بھی تیسرا حصہ رہ جائے اتار کر دونوں کو ملا دیں اور اسی قدر شکر طبرزد اس میں داخل کر کے غلیظ سا قوام کر لیں اور اتار کر رکھ دیں جب نیم گرم رہ جائے تو اس میں مذکورہ باریک کی ہوئی دوائیں شامل کر کے معجون بنا لیں اور کسی شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ اس میں سے ہر روز نہار منہ ۱ تولہ کے قریب استعمال کریں۔

۵۔ دوائے جالینوس :- جو سوء مزاج گرم خشک مادی یعنی صفراوی میں بھی مفید و مجرب ہے۔ (صفت) افسنتین رومی ۱ تولہ، گل سرخ اصلی ۲ تولہ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ تک پانی رہ جائے تو صاف کر کے قند سفید ملا کر تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ استفراغ صفرا کے لئے اگر ضرورت ہو تو اس میں تھوڑا سا صبر بھی ملا لیا کریں۔

۶۔ سفوف :- مجربہ ابن الیاس جو سوء مزاج گرم خشک طبعی یعنی صفراوی میں مفید ہے۔ (صفت) گل سرخ ۱۰ ماشہ، طباشیر ۵ ماشہ، بلیلہ ۵ ماشہ، سماق ۵ ماشہ، مصطگی ۲ ماشہ، رامک ۱۰ ماشہ، شکر طبرزد تمام دواؤں کے وزن کے برابر، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۱۰ ماشہ صبح کے وقت سرد پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

۷۔ معجون :- مولفہ حکیم علوی خاں مرحوم جو سوء مزاج سرد تر سادہ و مادی میں مفید ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ ہضم کو قوی اور قبض کو دفع کرتی ہے۔ تمام امراض مادی و طبعی میں نافع ہے۔ (صفت) ہلیلہ چینی، جوز بوا، مسعد کوفی، دار چینی خوشہ، فلفل، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ، کشمش سیاہ ۳ تولہ، حب چینی خوشی ۲ تولہ، سب کو باریک پیس کر بطریق معروف دو چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

۸۔ جوارش مصطگی :- مجربہ حکیم علوی خاں سوء مزاج سرد تر میں مفید ہے۔ ضعف معدہ کو دور کرتا ہے۔ کثرت لعاب دہن کو روکتی ہے۔ بوڑھوں کے مزاج کے موافق ہے۔

(صفت) مصطگی ۲ تولہ، زنجبیل، دار فلفل، جوز بوا، زرنباد، زیرہ سیاہ، خولنجان ہر ایک ۱۰ ماشہ، پودینہ ۲ تولہ ۶ ماشہ، الائچی خورد و کلاں، بسباسہ، دار چینی ہر ایک ۳ ماشہ، قرنفل، قرفہ، زعفران، فلفل سفید، ہر ایک ۱۰ تولہ، مویز منقی ۷ ماشہ سب دواؤں کو عرق گلاب ۷ تولہ میں پیس کر ملا لیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

۹۔ دوا :- جو سوء مزاج سرد تر مادی یعنی بلغمی میں مفید ہے بلغم کا تنقیہ کرتی اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔

(صفت) زنجبیل بے ریشہ بقدر حاجت پیس کر شیر تازہ کے ہمراہ قرص بنائیں اور روغن گاؤ میں اس طرح بریان کریں کہ نہ جل جائے اور نہ کچا رہے۔ پھر اسے باریک کریں۔ یہ دوا ۴ تولہ، برگ سنا مکی (صاف کئے ہوئے) ۲ تولہ، قرنفل ۴ ماشہ، مصطگی ۴ ماشہ، شکر تری ہم وزن اور یہ سب کو باریک پیس کر ملا لیں۔ اور اس میں سے ہر وقت ساڑھے دس ماشہ سے ۱۴ ماشہ تک پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

۱۰۔ معجون ابن سیار :- جو سوء مزاج سرد خشک سادہ معدی میں مفید و مجرب ہے۔

(صفت) ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ، ہلیلہ کابلی ۵ تولہ ۱۰ ماشہ، بوزیدان ۵ تولہ ۱۰ ماشہ، افتیمون ۵ تولہ ۱۰ ماشہ، مصطگی ۲ تولہ، عود خام ۲ تولہ ۱۰ ماشہ، ادرک ۱۷ ماشہ، حب العنبر، کبابہ مقشر ۴ تولہ ۴ ماشہ، حب الزلم مقشر ۴ تولہ ۴ ماشہ، راسن خشک ۱۷ ماشہ، مغز پستہ ۲ تولہ، مغز بادام مقشر ۲ تولہ۔

تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شہد سفید سہ چند میں بطریق معروف معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال :- صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت غذا کے معدہ سے منحدر ہو جانے کے بعد ۱ تولہ تک استعمال کریں۔

۱۱۔ معجون :- جو سوء مزاج سرد خشک مادی یعنی سوداوی کی بعد تنقیہ مفید و مجرب ہے۔ معدہ میں گرمی اور تری پہنچاتی ہے۔ (صفت) بادام مقشر ۳۰ حصے، پستہ مقشر ۳۰ حصے، افتیمون، ہلیلہ کابلی، بوزیدان ہر ایک ۲۰ حصے، حب صنوبر، حب الرشاد ہر ایک ۱۵ حصے، مصطگی ۵ حصے، عود ۵ حصے، شہد سفید سہ چند میں بطریق معروف معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال :- صبح نہار منہ اور سوتے وقت غذا کے معدہ سے منحدر ہو جانے پر ا تولہ کی مقدار تک روزانہ استعمال کریں۔

اور رطوبات کا مزاج و قوام اپنی طبعی حالت پر آجاتا ہے اور حملہ جراثیم کے خلاف جسم میں قوت مناعت پیدا ہو جاتی ہے۔

دنیائے طب میں اقتدار چونکہ طب جدیدہ کو حاصل ہے اس لئے بہت لوگ شاید یہ معلوم کرنے کے خواہش مند ہوں گے کہ طب جدیدہ اس مرض کے متعلق کیا کہتی ہے اور انسان کے ہمدردوں نے اس مرض کے متعلق کیا کیا موشگافیاں کی ہیں۔

تعریف مرض:۔

انفلوئنزا کی تعریف یہ کی جاتی ہے کہ انفلوئنزا ایک حاد، محدود بخود (SELF LIMITED) متعدی مرض ہے جو کہ وبائی شکل میں انفلوئنزا گروپ کے وائرس (VIRUS) سے پھیلتا ہے۔ وائرس ماوراء خوردبینی جراثیم کو کہتے ہیں یعنی ننھے جراثیم جو خوردبین میں سے بھی نہیں دیکھے جا سکتے۔ اس بیماری کی خصوصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کا حملہ یکایک ہوتا ہے، مدت مرض قلیل ہوتی ہے۔ عام جسم اور خصوصاً اعضائے تنفس پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے اور پھیپھڑے میں پیچیدہ عوارض کو قبول کرنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

سبب مرض: انفلوئنزا کے وائرس اے اور بی:۔

۱۹۳۳ء میں چند ڈاکٹروں نے انفلوئنزا کا ایک وائرس دریافت کیا۔ اس سے پہلے یہ مرض جراثیمی سمجھا جاتا تھا۔ ۱۹۴۰ء میں فرانس نے پہلے وائرس سے مختلف دو قسم کے وائرس (VIRUS) ڈھونڈ نکالے۔ اب یہی وائرس انفلوئنزا کا حقیقی سبب قرار دیئے جاتے ہیں۔

یہ ایک عجیب بات ہے کہ انفلوئنزا کے بہت سے ایسے مریض بھی ہوتے ہیں جن میں یہ دونوں وائرس نہیں پائے جاتے۔ ایسے موقع پر انفلوئنزا کا سبب ایک غیر معروف وائرس Y کو قرار دیا ہے۔

انفلوئنزا کی وبائی نوعیت:۔

انفلوئنزا مادہ مرض کے نہایت باریک قطرات سے پھیلتا ہے جو فضا میں منتشر ہوتے ہیں۔ اس کی سمیت صرف اعضائے تنفس کے ذریعے خون میں شامل ہوتی ہے۔ سرایت کی مدت مختصر ہوتی ہے۔ اور وائرس مرض کے صرف ابتدائی دو تین دن کے اندر ہی دریافت کئے جا سکتے ہیں۔

انفلوئنزا کی وبا کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دفعتاً نمودار ہوتا ہے اور بہت جلد تمام میں پھیل جاتا ہے اور بہت بڑی تعداد میں لوگ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ انفلوئنزا کے پھوٹ پڑنے کی پیشین گوئی کرنا یا اس کی شدت یا وسعت کے متعلق حکم لگانا ممکن نہیں ہے۔ اموات تقریباً ہمیشہ وائرس A کی سرایت سے واقع ہوتی ہیں۔ وائرس B اس قدر خطرناک نہیں ہے۔

وبا کبھی خفیف ہوتی ہے اور بڑے علاقہ میں نہیں پھیلتی اور کبھی شدید ہوتی ہے اور بڑے علاقے پر چھا جاتی ہے۔ یہ چیز وائرس کی کم و بیش سمیت اور گرد و پیش کے حالات پر موقوف سمجھی جاتی ہے۔ اور وائرسوں کی سمیت میں مختلف حالات کے تحت کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ یہ وبا گنجان آبادی میں یکایک شدت سے پھیل کر جلد ختم ہو جاتی ہے۔ اور منتشر آبادی میں اگرچہ شدت اختیار نہیں کرتی لیکن بہت دن تک چلتی ہے لیکن یہ بھی کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے ماہرین کے بیانات اس امر میں مختلف ہیں۔ وبا زیادہ تر ان لوگوں کے ذریعہ پھیلتی ہے جن میں سرایت تو موجود ہوتی ہے لیکن مرض کی علامات نمایاں نہیں ہوتیں۔

مناعت:۔

انفلوئنزا کا عمر جنس یا نسل سے کوئی خصوصی رابطہ نہیں ہے ایک مرتبہ انفلوئنزا کا حملہ ہونے کے بعد چند ہفتوں یا چند مہینوں کے بعد دوبارہ حملہ ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ایک مرتبہ انفلوئنزا کا حملہ ہونے کے بعد ایک سال یا زیادہ عرصہ تک قوت مناعت موجود رہتی ہے لیکن ایسا بہت شاذ ہوتا ہے۔

مرضی تشریح

انفلوئنزا کی موت عموماً جراثیم کے ثانوی حملہ سے واقع ہوتی ہے موت کے بعد مریض کی نعش کو چیر کر یہ معلوم کرنا کہ موت کے اسباب میں انفلوئنزا کے اثرات کو کتنا دخل ہے، بہت مشکل ہے۔

عام طور پر پہلی تبدیلی ناک سے لیکر حلق تک غشائے مخاطی میں بلغم کا اجتماع ہوتی ہے۔ قصبۃ الریہ (ہوا کی نالی) متورم ہو جاتی ہے قصبۃ الریہ سے پیپ آمیز مواد مترشح ہونے لگتا ہے۔ یہ علامت بہت عام ہے۔ شدید حالت میں اس کے بعد بشرہ مخاطی کے قشور بھی شامل ہوتے ہیں۔ غشائے مخاطی کے سطحوں کے ضائع ہو جانے کی وجہ سے پھیپھڑے پر ثانوی حملہ کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ بالائی پھیپھڑے کی نالیوں کی کشادگی اور ہوا کی نالی میں شفاف رطوبت کا اجتماع بعض لوگوں کے نزدیک انفلوئنزا کا خاص عمل ہے اور اس کا جراثیمی حملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ حالت ترقی کر کے نمونیا (ذات الریہ) میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور مرض کی انتہائی ترقی کے

وقت پھیپھڑے نزیعی اور اوذیما میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی ذات الجنب کی علامات رونما ہو جاتی ہیں نمونیا اور ذات الجنب میں جراثیم کے ثانوی عمل کو بڑا دخل ہوتا ہے۔

کلینکی علامات

مدت حضانت:۔

اس مرض کی مدت حضانت یعنی چھوت لگنے کی مدت ایک سے دو تین دن تک ہے۔ مدت حضانت سے مراد وہ مدت ہوتی ہے جس میں چھوت کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

اقسام باعتبار علامات:۔

علامات کے اعتبار سے اس مرض کو چار اقسام میں بیان کرنا علاج و تدابیر میں سہولت کا موجب ہوگا۔

قسم حمی (FEBRIB TYPE) اس میں شدت کا بخار ہوتا ہے۔ جس میں درد سر درد کمر اور نزلی شکایات نمایاں ہوتی ہیں آنکھوں کی جڑ میں خصوصیت کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے۔ بخار کبھی جاڑے سے چڑھتا ہے اور کبھی لرزہ نہیں ہوتا۔ حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجہ فارن ہائیٹ تک ہوتی ہے۔ نبض ذرا تیز چلتی ہے۔ لیکن اس میں شوق نہیں ہوتا۔ جلد گرم و خشک اور زبان میلی ہوتی ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سرخ اور مقدار کم ہوتی ہے۔ تنفس میں بدبو ہوتی ہے۔ زکام خشک قسم کا ہوتا ہے۔ حلقوم اور لوزتین سرخ ہوتے ہیں۔ اگر دیگر علامات پیدا نہ ہوں۔ تو اکثر یہ بخار تین چار روز میں رفع ہو جاتا ہے۔

قسم تنفسی (RESPIRATORY TYPE)

یہ بہت تیزی سے وبائی شکل میں پھیلتی ہے۔ جب شدید ہو تو ہلاکت کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس قسم کی اکثر علامتیں وہی ہوتی ہیں جو قسم اول میں بیان کی گئیں۔ لیکن اس کا اثر آلات تنفس پر زیادہ ہوتا ہے۔ تنفس تیز ہوتا ہے۔ گلے میں درد اور آواز بھاری ہوتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔ تکلیف دہ کھانسی کے ساتھ لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے اکثر مریض کو نمونیا ہو جاتا ہے۔ ہذیان ہو جاتا ہے اور مریض بہکی بہکی باتیں کرتا ہے کھانسی میں بکثرت بلغم خارج ہوتا ہے۔ بلغم کا رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے جس میں پیپ کی آمیزش ہوتی ہے۔ اور کبھی خون کی دھاریاں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ کبھی بلغم سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور اس میں خون کی آمیزش زیادہ ہوتی ہے۔ بعض مریضوں کو ذات الجنب (پلورسی) یا ذات الجنب صدیدی (EMPYAEMA) کی شکایت ہو جاتی ہے یہ علامات نہایت مہلک ثابت ہوتی ہیں۔

(۳) قسم خبیثہ (MAGLIGNANT TYPE) یہ نہایت مہلک اور شدید ہوتا ہے۔ اس میں نظام عصبی اور دماغ خاص طور پر ماؤف ہوتے ہیں۔ اس میں شدید بخار کے ساتھ درد سر درد کمر اور درد مفاصل کی شکایت ہوتی ہے۔ ابتداء میں غنودگی ہوتی ہے۔ بعد میں ہذیان ہو جاتا ہے بے خوابی اور سخت بے چینی ہوتی ہے۔ بعض اوقات جسم پر خسرہ یا چیچک کی طرح سرخ رنگ کے دانے یا دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ مختلف اعضاء میں درد اور ورم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ورم گوش، ورم خصیہ، ورم اعصاب محیطی، ورم اوردہ، ورم غدہ گوش، ورم حجاب القلب، ورم عضلات قلب، ورم پارلیمان، ورم اغشیہ دماغ، ورم دماغ، ورم نخاع، ورم ملتحمہ، ورم صلبیہ، ورم مفاصل اور ورم غدد لمفاویہ وغیرہ میں سے کوئی نہ کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے کبھی قوت ذائقہ اور شامہ زائل ہو جاتی ہے۔ بعض کو فالج یا استرخا ہو جاتا ہے۔

(۴) قسم معدی و معوی (GASTRO-INTESTINAL TYPE)

یہ مرض نسبتاً کم ہوتا ہے۔ اس میں بخار کے ساتھ متلی ہوتی ہے اور قے آتی ہے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ کبھی متلی بڑھ جاتی ہے۔ اور کبھی یرقان ہو جاتا ہے۔ بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ اس میں بخار نسبتاً خفیف ہوتا ہے۔

حفظ ما تقدم

ڈاکٹر اس مرض سے محفوظ رہنے کے لئے تلقیح (ٹیکا) کا عمل کرتے ہیں اور اسے مفید بتلاتے ہیں۔ لیکن تلقیح کا اثر ایک ہفتہ سے زیادہ باقی نہیں رہتا۔

وبا سے بچنے کے لئے حسب ذیل تدابیر کارآمد ہیں:۔

۱۔ حفظان صحت کے اصول کی پابندی کریں۔ صاف اور کھلی جگہ میں رہیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم کھائیں۔ سردی سے بچیں۔

۲۔ مرض سے خوف زدہ نہ ہوں۔ حوصلہ بلند رکھیں۔ حوصلہ کو بلند رکھنے سے مرض سے مدافعت کی قوت بڑھ جاتی ہے۔

۳۔ قبض نہ ہونے دیں۔ مریض کشادہ، ہوا دار، روشن اور

کی قلفیاں وغیرہ استعمال نہ کریں۔

۴۔ مجمع اور بھیڑ سے بچیں۔

۵۔ مکان کو صاف رکھیں اور اس میں عود، لوبان، گوگل، گندھک، صندل، اسپند اور نیم کے پتے وغیرہ جلا کر ہوا کو صاف رکھیں۔

۶۔ اس مرض سے بچنے اور اس کا تدارک کرنے کے لئے دارچینی خاص طور پر مفید ثابت ہوئی ہے۔ فلفل سیاہ، زیرہ اور اجوائن بھی مفید ہے۔ ان اشیاء کو مناسب مقدار میں استعمال کرتے رہیں۔

۷۔ کافور جیب میں رکھیں۔ یوکلپٹس آئل رومال میں لگا کر سونگھا کریں۔ دارچینی کو منہ میں رکھ کر چباتے رہیں اور اس کا رس چوستے رہیں۔ دارچینی اور اجوائن کو جوش دیکر پینا بھی مفید ہے۔

۸۔ انفلوئنزا کے مریض کو علیحدہ جگہ میں رکھیں۔ اور مریض کے تھوک اور بلغم کو رومال یا کاغذ میں ایک جمع کرکے جلا دیں۔

۹۔ مریض اچھا ہونے کے بعد بھی ایک ہفتہ تک مجمع میں نہ جائے تاکہ دوسرے لوگ چھوت سے محفوظ رہیں۔

۱۰۔ امراء کو چاہئے کہ غریبوں کو ایسی سہولتیں بہم پہنچانے میں مدد دیں جن کی وجہ سے وہ خود مرض سے محفوظ رہیں اور وباء کو پھیلانے اور بڑھانے کا سبب نہ بنیں۔

علاج

بہتر یہ ہے کہ مرض میں مبتلا ہوتے ہی کسی ماہر طبیب کی طرف رجوع کریں۔ یہ حقیقت ہے کہ یونانی علاج اس مرض میں زیادہ مفید ہے۔

اس مرض کے علاج میں نزلہ کی لعاب دار دوائیں بحالت میں جوشاندہ کی صورت میں دینا چاہئیں۔ جوشاندہ کی ادویہ کے ساتھ دارچینی کا اضافہ بھی کر دیا کریں۔ جوشاندہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشے، عناب ۵ دانے، سپستان ۹ دانے، اصل السوس مقشر ۵ ماشے، تخم خطمی ۵ ماشے، تخم خبازی ۵ ماشے، بہدانہ ۵ ماشے پانی میں جوش دے کر قند سفید ۲ تولے، اجوائن دیسی بھی مفید ہے۔ اگر بخار تیز ہو۔ گل نیلوفر، خاکسی اور بہدانہ شامل کریں۔ اگر پیاس ہو اور ناک و حلق خشک ہوں تو خمیرہ منقی، تخم کدو شیریں اور تخم کاہو ہر ایک تین ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔

اس مرض میں معدہ کی صفائی ضروری ہے۔ اس غرض کے لئے اطریفل ملین یا اطریفل زمانی ایک تولہ عرق بادیان ۵ تولے عرق مکو ۵ تولے شربت دینار ۲ تولے کے ساتھ دیں۔ عرقیات اور شربت گرم کرکے پلائیں جائیں۔

قسم تنفسی میں دارچینی، اصل السوس مقشر، زوفا خشک ہر ایک ۵ ماشے کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولے اور عرق مکو ۱۰ تولے میں جوش دیکر چند گھونٹ نیم گرم دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں۔ دیگر عوارضات کا علاج اصول مدونہ کے مطابق کریں۔

قسم خبیث دماغی میں دارچینی، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشے کو عرق گاؤزبان ایک پاؤ میں جوش دیکر اور مل چھان کر نیم گرم کرکے چند گھونٹ دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں تلطیف کا خاص خیال رکھیں۔

قسم معدی و معوی میں قے رفع کرنے کے لئے دارچینی، اجوائن، جوز بوا ہر ایک ۵ - ۵ ماشے کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولے میں جوش دیکر اور چھان کر ایک ایک گھونٹ نیم گرم گھنٹے گھنٹے کے بعد دیتے رہیں اور دستوں کو بند کرنے کے لئے طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی ہر ایک ایک ماشہ کو عرق گاؤزبان میں گھس کر گھنٹے گھنٹے کے بعد گھونٹ گھونٹ دیتے رہیں یا طباشیر، زہر مہرہ، خمیرہ خشخاش میں ملا کر چٹائیں۔

مریض کو غذا لطیف، زود ہضم دیں جیسے آش جو سادہ یا اس میں شوربا ملا کر ساگودانہ، فلیہ گندم، مونگ کی دال کا پانی، چنے کی دال کا پانی، مرغ یا بکری کی گردن کے گوشت کا شوربا، چپاتی وغیرہ۔ پانی کی جگہ عرق گاؤزبان، عرق مکو اور آب [illegible] دیں۔ سرد پانی سے پرہیز کریں۔

اگر ان تدابیر پر عمل کیا گیا تو امید ہے کہ کوئی پیچیدہ علامت رونما نہیں ہونے پائیگی اور مرض بخیر و عافیت ختم ہو جائیگا۔ تندرست ہو جانے کے بعد کمزوری رفع کرنے کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا دواء المسک معتدل جواہر والا، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشے کھلایا کریں۔ مرض کا حملہ ہوتے ہی علاج شروع کر دیں کیونکہ بعض اوقات اس مرض کا حملہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ علاج کی مہلت نہیں دیتا اور ایک ہی دن میں کام تمام کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ انفلوئنزا میں یونانی علاج خاص طور پر بہت بہتر ہے ۱۹۱۸-۱۹ء کی وبا میں حکومت ہند بھی اس برتری کے اعتراف پر مجبور ہو گئی تھی اور ہسپتالوں میں اس مرض کے علاج کیلئے یونانی اطباء کی طرف رجوع کرنے کی سرکاری طور پر ہدایت دی جاتی تھی۔ (ماخوذ از اخبار الطب)

دیگر:۔ بواسیر کے لئے پوڈوفیلین کمپونڈ ۲ گرین ہر روز رات کو کھلایا کریں۔ دورہ نہیں ہوگا۔ (ڈاکٹر فاضل)

دیگر:۔ گوگل ۱ ماشہ رسوت ۱ ماشہ ہمراہ جوارش جالینوس ۵ ماشہ ہر رات کھلائیں۔ اور گوگل ۱ ماشہ رسوت ۱ ماشہ کافور ۲ رتی گلاب میں گھس کر مسوں پر لگائیں۔ اگر درد بھی ہو تو مغز تخم ریٹھہ ۱ ماشہ بھی اضافہ کر لیا کریں۔

(حکیم حبیب محی الدین)

۲۱۔ ماہر امراض گوش:۔ ڈاکٹر عبد الرشید صاحب ماہر امراض گوش میو ہسپتال لاہور کی طرف رجوع کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

۲۲۔ چھائیاں:۔ آپ مرکولائزڈ ویکس MERCULIZE WAX (چھائیوں پر ملیں) اور بعد غذا ٹیبلٹ نیکوٹینک ایسڈ امائیڈ (TAB. NICOTANIC ACID AMIDE) ۲ گرین کھائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ مریض اپنا چہرہ صبح صابن سے دھو کر تولیہ سے خشک کرکے بعدہ لیمن سنفول لیا کرے اور ۱ اونس لائیکر ارسینی کیلیس ۱ ڈرام، ٹنکچر سنکونا کمپونڈ ۴ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ۲ ڈرام ملاکر محفوظ رکھیں۔ بعد غذا دس دس قطرے ہمراہ جرعہ آب پلایا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ بابچی ۱ ماشہ، سنبل ترخ ۲ ماشہ، ہلدی ۱ ماشہ، افسنتین ۳ ماشہ، بیسن ۵ ماشہ، پوست سنگترہ ۵ ماشہ، روغن چنبیلی ۶ ماشہ کا ابٹن چہرے پر ملیں اور منڈی، گلو، برگ نیم ہموزن سفوف ۵ رتی ہمراہ شربت عناب۔ (حکیم محمد حسین)

۲۳۔ جوہر ارواح مرکبہ:۔ جوہر سیماب وغیرہ کے استعمال سے اگر نقصان ہوا ہو تو برگ تلسی ۳ ماشہ، برگ نیم ۱۱ عدد، مرچ سیاہ ۱ ماشہ کا شیرہ ایک ہفتہ عشرہ ہر روز پلائیں۔ تمام زہریلا مادہ کے راہ خارج ہو جائیگا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ مربہ آملہ ورق طلا لگا کر کھلائیں۔ اس سے سمیت کا ازالہ ہوجاتا۔ سونا جوہر سیماب کا تریاق ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ہم ایسے پیچیدہ مرکبات کے قائل نہیں۔ صرف ریکھود ۱ ماشہ، الائچی خورد ۲ ماشہ، طباشیر ۱ تولہ کا استعمال کافی ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بالائی دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۲۴۔ حبس اسہال:۔ کے اولین پاؤڈر ایک چمچہ چائے پانی میں حل کرکے ہر حاجت کے بعد پلائیں۔ اسہال بند کرنے کے لئے جادو اثر دوا ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید)

دیگر:۔ اوسمو کے اولین عمدہ دوا ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ٹیلکو کے اولین نہایت اچھی دوا ہے۔ (ڈاکٹر خسرو)

دیگر:۔ کے اور پیکٹ بہت موثر دوا ہے۔ (ڈاکٹر فاضل)

دیگر:۔ شنگرف، افیون، کشتہ مرجان، طباشیر، مصطگی رومی، الائچی خورد، جدوار ہموزن گلاب کے ساتھ دو روز کھرل کرکے حب بقدر مونگ بنائیں۔ اسہال کو بند کرنے کے لئے طلسمی دوا ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۲۵۔ بیہوشی کا علاج:۔ مریض کو امونیا کارب سونگھائیں۔ (ڈاکٹر خسرو)

دیگر:۔ امونیا کارب ۲ تولہ، ٹنکچر امونیا فورٹ ۳۰ منم، آئل یوکلپٹس ۵ منم ملاکر سونگھائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ نوشادر ۱ ماشہ، کافور ۳ رتی، نمک چکنی ۲ رتی، الائچی خورد ۱ رتی کی ناس دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ نوشادر ۳ ماشہ، چونہ خوردنی تر ۲ ماشہ، عطر گلاب ۳ بوند ملاکر سونگھائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۲۶۔ آشوب چشم:۔ آشوب چشم کے لئے گلیسرین ۳۰ منم، پھٹکری خام ۲ گرین، عرق گلاب ایک اونس بطور لوشن استعمال کرسکتے ہیں۔ (ڈاکٹر خسرو)

دیگر:۔ آجکل آنکھوں کے لوشنز میں زنک سلفیٹ، سلفاتھریڈ، پروٹارگال، آرجی رول، مرکیوروکروم، انگس ٹیلے ویو، سلفا سیٹامائیڈ وغیرہ فوراً استعمال ہیں اور بہت مفید ہیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ پیچیدہ مجموعہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ صرف پھٹکری ۳ گرین گلاب ایک اونس میں حل کرلیں۔ (حکیم محمد حسین)

۲۷۔ مانع حمل:۔ رینڈل صاحب کی کونین پیسری RENDELS QUININE PESARY قبل جماع فرج میں رکھیں۔ حمل نہیں ہوگا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

۲۸۔ غلہ رادامی:۔ موسم آنے پر تخم رادامی کی پختہ گٹھلیاں بذریعہ پارسل ارسال کردوں گا۔ صرف ڈاک خرچ آپکے ذمہ ہوگا۔ (حکیم چشتی شیروی)

۲۹۔ دواء المغرب:۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۳۰۔ کیا آپ نے بچشم خود دیکھا ہے یا مالیخولیا کی بات کی ہے؟ تانبہ ایسی کچھ دھات نہیں جو اس آسانی سے کشتہ ہوجائے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

۳۱۔ کشتہ چاندی:۔ حسن دھبپ اصلی ۲ تولہ لیکر سفوف کرلیں اور اس کے درمیان چاندی کا ٹکڑا یا روپیہ رکھکر گل حکمت کرکے دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیدیں۔ حسن دھبپ وہ خریدیں جو کھردری ہوتی ہے اور اس سے گندک کی مانند بو آتی ہے۔ (حکیم حبیب شیروی)

۳۲۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

سوالات

۳۳ - مریض عمر ۲۷ سال سن ۱۹۶۰ء سے تیرہ سال تک جلق کی عادت بد میں مبتلا رہا۔ اب توبہ کرلی ہے لیکن عضو تناسل میں کمزوری اور خمیدگی پیدا ہو چکی ہے۔ ذکاوت حس اور سرعت کی شکایت موجود ہے۔ ویسے جسمانی طاقت اچھی ہے۔ حکمائے پاکستان توجہ خاص فرماکر اندرونی اور بیرونی مکمل مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر مشکور کریں۔

جس حکیم صاحب کی ادویہ کامیاب ثابت ہونگی ان کی خدمت میں مبلغ (۱۰۰) روپیہ بطور انعام پیش کیا جائے گا۔ (خریدار نمبر ۳۳۸۵۱)

۳۴ - میری عمر تقریباً ۲۶ سال ہے۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۶ء کو میرے دائیں ابرو پر [illegible] کے پڑنے سے سخت چوٹ لگی۔ جس کی وجہ سے ابرو سے خون بہہ نکلا۔ دو ماہ بعد دائیں آنکھ کے سفیدی میں دھبہ بھی شروع ہو گیا۔ اور ساتھ ہی سوزش اور خارش بھی ہونے لگی۔ آنکھ ہر وقت سرخی مائل رہتی ہے۔ اور سوزش خارش چشم بھی پیوستہ موجود ہے۔ حکمائے کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر مشکور کریں۔ (محمد اللہ)

۳۵ - میرے ایک عزیز کو دو تین سال سے آنکھ کے کونے میں ناسور ہے جو کبھی تو بند ہو جاتا اور کبھی جاری رہتا ہے۔ بہتیرے علاج کئے۔ مگر نہ گیا۔ لہٰذا برائے کرم کوئی مرہم کا نسخہ تجویز فرمائیں۔ اگر آنکھ میں غلطی سے دوا چلی جائے تو بھی کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔ درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (محمد حسن میانوالی)

۳۶ - میری عمر ۲۳ سال ہے۔ موسم سرما میں نزلہ زکام اکثر رہتا ہے۔ بخار کی حالت بھی ہو جاتی ہے۔ دائمی قبض کی شکایت بھی ہے جس سے دل و دماغ کمزور ہیں۔ نسیان کا مرض بہت زیادہ ہے۔ اب کے سردیوں میں لب زیریں پھٹ گئے تھے جو درست تو ہو گئے لیکن اس پر سیاہی بہت زیادہ آگئی ہے۔ حکمائے کرام تشخیص مرض و مجرب علاج درج الحکیم فرماکر مشکور کریں۔ (حافظ نور احمد)

۳۷ - مریضہ عمر ۲۶ سال تقریباً چار سال سے پیچش کی شکایت میں مبتلا ہے کبھی کبھی پاخانہ جانے سے پہلے پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے پھر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پاخانہ میں بیٹھی رہتی ہے اور بڑی مشکل سے اجابت ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سلسلہ رطوبت بھی خارج ہوتی ہے بعض اوقات دن میں دو تین بار اجابت ہوتی ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح کئی روز تک رہتا ہے۔ کبھی قبض بھی ہو جاتا ہے اور پاخانہ زرد سبز اور سیاہ رنگ کا خارج ہوتا ہے۔ تقریباً ایک سال سے [illegible] کے بعد پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے کبھی دست بھی شروع ہو جاتے ہیں۔ نیز مریضہ کو سیلان الرحم کی شکایت بھی ہے۔ ڈاکٹر اور حکمائے کرام نے مختلف تشخیص کر کے شاید ایک عدد [illegible] کے انجکشن کئے اور صد قسم کی دوائیں کھلا دی گئیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ حکمائے کرام تشخیص مرض اور مجرب نسخہ جات درج فرماکر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۳۳۶۹)

۳۸ - مریض عمر چالیس سال پانچ سال پہلے ہاتھ، گردن، ٹخنوں اور چوتڑوں میں خارش کی تکلیف ہوئی۔ جوہر منقی (جس میں سم الفار، پارہ، شنگرف، رسکپور، دار چکنا اور طوطیا وغیرہ تھے) کا استعمال کچھ دنوں کے ساتھ دو ماہ تک جاری رکھا جس سے مرض کو افاقہ ہو گیا۔ دوسرے موسم سرما میں پھر مرض عود کر آیا تو ستیاناسی کے بیجوں کا جوشاندہ استعمال کیا گیا اس کے دوران استعمال میں پنڈلیوں پر ورم آگیا اور پاؤں میں جلن شروع ہو گئی۔ اس کے بعد جوہر عشبہ اور چوب چینی کا استعمال کیا گیا۔ اب یہ کیفیت ہے کہ چلنے پھرنے یا پاؤں لٹکا کر بیٹھنے سے پاؤں اور پنڈلیوں پر ورم آجاتا ہے اور جلن ہوتی ہے چہرہ کا رنگ سیاہی مائل ہے خصوصی مائل ہے چہرہ اور ناک پر سیاہ داغ بھی ہیں دماغی اور بدنی کمزوری بھی ہے۔ رات کو سوتے وقت پاؤں اور پنڈلیوں کا ورم اور جلن دور ہو جاتے ہیں۔ رات کو خوفناک خواب دکھائی دیتے ہیں۔ حکمائے کرام تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرماکر مشکور کریں۔ نوٹ: ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق قلب یا جگر کی کوئی شکایت نہیں ہے۔ (خریدار نمبر ۳۳۶۹۲)

۳۹ - درد سر کے لئے ایک ایسے سفوف یا گولی کا نسخہ درکار ہے (نسخہ یونانی اجزاء پر مشتمل ہو) جس سے فوری طور پر فائدہ ہو جیسا کہ انگریزی ادویات میں سارایڈون، اسپرو مجھ ہیں اطبائے کرام اپنا مجرب نسخہ درج الحکیم فرماکر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۵۲۳۷)

۴۰ - مرض باد گولہ کیلئے ایک ایسا نسخہ درکار ہے جس کی ایک ہی خوراک سے خواہ وہ سفوف ہو یا عرق باد گولہ فوراً بیٹھ جائے۔ اطبائے کرام کوئی مجرب یونانی نسخہ درج الحکیم فرماکر مشکور فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۴۱ - کس خصوصیت کی وجہ سے مادہ تولید نرینہ اولاد کی شکل اختیار کر لیتا ہے؟ کیا واقعی کوئی ایسا مجرب عمل یا نسخہ ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے؟ اگر ہے تو وہ کیا ہے؟ جملہ اطبائے کرام کی خدمت عالیہ میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ اس سوال کا تسلی بخش جواب بذریعہ ماہنامہ الحکیم میں شائع کرکے مشکور کریں۔ (خریدار نمبر [illegible])

۴۲ - کلورومائی سیٹین کیپسول ٹائیفائیڈ کے مریضوں میں روزانہ کتنے استعمال کئے جاتے ہیں اور اس کے ساتھ دیسی یا انگریزی ادویات کونسی استعمال کرنے سے اس کے فعل میں مدد رہتی ہے نیز بچوں میں ایک کیپسول کی کتنی مقدار ہے اور کونسا شربت وغیرہ ہمراہ دیا جا سکتا ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ معہ وزن خوراک وغیرہ تحریر فرماکر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۳۶۵۵)

ضماد کریں۔ گیہوں کی ایک طرز روٹی پکا کر ایک طرف روغن زرد لگا کر باندھنا ورم کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

اگر ورم خود بخود پھٹ جائے۔ تو بہتر وہ غرغرے جو ورم بلغمی میں ذکر ہوئے استعمال کریں۔ جب ورم پھٹ جائے تو دودھ میں شہد ملا کر غرغرے کریں تاکہ پیپ صاف ہو جائے۔ اس حالت میں غذا پتلا حریرہ ہونا چاہئے۔ جو سبوس گندم، روغن بادام اور شکر سے بنایا گیا ہو۔

بلغمی میں خصوصاً جبکہ بلغم شدید ہو۔ اگر مریض جوان اور مرض کے حالات متقاضی ہوں تو فصد ہفت اندام اور سرارو کھلوائیں۔ لیکن اگر بیمار کمزور ہو۔ تو فصد کی بجائے حقنہ اور تلیین سے کام لیں۔ اس کے علاوہ ابتداء میں رب شہتوت اور کانجی ملا کر غرغرے کریں۔ مطبوخ خربزہ ہمراہ روغن کنجد گھونٹ گھونٹ کر کے پینا خناق بلغمی کے لئے از حد مجرب ہے۔ اور ضماد بورہ ارمنی، خردل و زفت بھی مفید ہے۔ اسی طرح موم کو روغن سوسن میں حل کر کے ضماد کرنا یا قند سیاہ و نمک طعام لگانا بھی مجرب ہے۔

خناق سوداوی میں پہلے فصد باسلیق اور سرارو نیا وہ وسیع کھلوائیں تاکہ خون سوداوی خارج ہو۔ بعد ازاں تازہ دودھ میں فلوس خیار شنبر حل کر کے اس سے غرغرہ کریں یا بابونہ اور اکلیل الملک کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں اور حلبہ، کتان، شبت، بابونہ، برگ کرنب، چیکسو، روغن نرگس اور چربی بطخ ملا کر ضماد کریں۔

جب ورم باہر کی طرف اچھی طرح نمایاں ہو تو سینگیاں لگوائیں جونکیں لگانا بھی مفید ہے تاکہ مادہ نفس عضو سے خارج ہو۔ اگر کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو تو گردن کے دونوں پہلوؤں پر سینگیاں لگائیں تاکہ مری کا راستہ کھل جائے اور نگلنے میں سہولت بہم پہنچے۔ اس وقت کوئی پتلی چیز مانند شوربائے گوشت تناول کریں۔

اشتباہ: مطلق خناق اور دیگر درد گلو میں سرد دوائیں ظاہر حلق پر نہ لگائیں۔ بلکہ گرم دوائیں ضماد کریں تاکہ مادہ باطن سے ظاہر کی طرف رجوع کرے۔ اس لئے ٹھوڑی کے نیچے سینگیاں لگانا مفید ہے۔

اگر خناق کا باعث مہروں کا ٹل جانا ہو جو ضربہ و سقطہ سے ہو سکتا ہے تو مہروں کو اپنی جگہ پر درست کر دیں۔ اس مطلب کے لئے سینگیاں لگوائیں یا ادویہ کابض جاذبہ ضماد کریں۔ مثلاً مرد منغاث، آقاقیا، صبر، زعفران، لعاب اسپغول ملا کر مہروں پر لگائیں۔

اگر عارضی اور غیر طبعی جھلی پیدا ہو گئی ہو تو فوراً اس کی طرف توجہ کریں۔ مریض کو علیحدہ کسی فراخ اور ہوادار کمرے میں رکھیں۔ اس کی چھوت سے خود بچیں اور دوسروں کو بچنے کی ہدایت کریں۔ مناسب غرغرے کرائیں۔ وہ غرغرے جو خناق دموی و صفراوی کے ماتحت تجویز کئے گئے ہیں۔ اس حالت میں مفید ہیں۔ اگر کسی علاج سے فائدہ نہ ہو اور شدت مرض سے مریض کا دم بند ہو کر ہلاکت کا خوف ہو تو عمل ید (اپریشن) کے ذریعے حنجرہ میں سوراخ کر دیں تاکہ تنفس جاری رہ سکے اور مزید علاج کا موقع مل جائے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ ضماد برائے خناق و اورام۔ صفت: ہیدہ خطائی، زرنباد، مُر ہر ایک ۶ تولہ، پوست بیرون چہار مغز ۳ تولہ، کچلہ ۲ تولہ، کالی زیری ۳ تولہ، سب کو آب دھتورہ سے اور کچلہ کو پانی سے گھس کر باریک کریں اور دیگر ادویہ باریک شدہ کے ہمراہ آب دھتورہ کے ساتھ قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت پانی یا آب کوکنار کے ساتھ گھس کر ضماد کریں۔

۲۔ غرغرہ دافع خناق بلغمی جو رطوبت لزجہ کو قطع کرتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ صفت: فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، نمک سنگ، تخم بالنگو، تخم ترب ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر آب ادرک سبز ۶ تولہ، سرکہ کہنہ ۳ تولہ ملا کر غرغرہ کریں۔ بہت مفید ہے۔

۳۔ غرغرہ دافع خناق۔ صفت: کشنیز خشک، عنب الثعلب، اصل السوس مقشر ہر ایک ایک تولہ، کوکنار ۲ عدد، حب الآس ۱ تولہ، برگ شہتوت ۵ تولہ، برگ کنار دشتی ۵ تولہ، ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے پھٹکری ۳ ماشہ حل کریں اور دن میں آٹھ بار غرغرے کریں۔

۴۔ ضماد زہر مہرہ برائے خناق و خنازیر و ورم گلو و زیر بغل و بن ران کو تحلیل کرتا ہے۔ صفت: جدوار، مغز تخم کنجی، زہر مہرہ خطائی، کشنیز تر ہر ایک ۵ ماشہ، زرنباد ۲۰ ماشہ پیس کر ضماد کریں۔

۵۔ غرغرہ دافع خناق۔ صفت: گلنار ۳ ماشہ، کوکنار ۳ عدد، گل نرگس، عدس مسلم، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب تہائی رہ جائے صاف کر کے غرغرہ کرائیں۔

۶۔ حب مفید جو خناق کے درد اور سوزش کو تسکین دیتی ہے۔ صفت: صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بہدانہ، مغز تخم کدو

مغز تخم خیارین ہر ایک ۲ ماشہ، مغز بادام مقشر، تخم خشخاش سفید سب السوس
ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر لعاب اسبغول کے ہمراہ چھوٹے قرص یا گولیاں بنا لیں
اور منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

۷۔ ضماد جو خناق داخلی و خارجی ورموں میں معمول و مجرب ہے۔ (صفحہ)
گل بنفشہ، بابونہ، تخم کنوچہ، اکلیل الملک، مویز منقیٰ ہر ایک ۱ تولہ، عنب الثعلب ۲ تولہ
گل خیرو ۲ تولہ، آرد جو ۶ ماشہ، گل ارمنی ۶ ماشہ، روغن گل ۳ تولہ سب دواؤں کو
پیس کر ملائیں اور گرم پانی کے ہمراہ صبح و شام ضماد کریں۔

۸۔ دوا، جو خناق کے ورم کو پھاڑنے کے لئے مفید و مجرب ہے
(صفحہ) بورہ ارمنی، ہینگ، پھٹکری بریاں، ہمراہ شیر تازہ و دودھ بقیات گرم ملا کر
غرغرہ کریں یا صرف پھٹکری مکیاں سرکہ میں حل کر کے ورم پر لگائیں یا قند گنہ
اور چونہ برابر برابر ملا کر ضماد کریں۔ جب ورم پھوٹ جائے تو دودھ اور شہد
ملا کر غرغرے کریں۔ تاکہ زخم صاف ہو جائے۔

۹۔ مضمضہ جو خناق طفلی میں نافع ہے لکھنؤ والوں کا معمول
ہے (صفحہ) قشر فلوس خیار شنبر، کباب چینی، اسطوخودوس، مویز منقیٰ،
گندم مقشر، جو مقشر، انجیر ولایتی، برگ شاہترہ سبز، عناب، آب تازہ بقدر حاجت میں
جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم ہونے پر غرغرے کریں۔

۱۰۔ دوا، قوی الاثر جو خناق کے ورم کو فوراً تحلیل کر دیتی ہے (صفحہ)
مینڈک کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم حلق پر باندھیں۔

۱۱۔ ضماد محلل جو ہر قسم کے خناق میں نافع ہے (صفحہ) عنب الثعلب خشک ۹ ماشہ
مغز فلوس ۳ تولہ، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب ہر ایک ۶ ماشہ آب کو سبز
بقدر ضرورت میں باریک پیس کر ضماد کریں۔ اس نسخہ میں کبھی سرکہ خالص ایک تولہ
روغن گل، مطلب، رسوت، صندل سرخ، گلسرخ، صبر سقوطری، عود خام، مصطگی
ہر ایک ۱ ماشہ، جدوار ۳ ماشہ، مرہم داخلیون ۱ تولہ، آب گشنیز سبز اور آب کاسنی سبز
بقدر حاجت کا اضافہ بھی کر لیا جاتا ہے۔

۱۲۔ حب خناق مجرب (صفحہ) بلا خورتھ ۱ ماشہ، دانہ جوار سم ۱ عدد، گ
تنبول پختہ جس پر کتھ نہیں کے جھڑکا ہوا ہو ایک عدد سب کو خوب پیس لیں
اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں اگر ایک گولی سے
فائدہ نہ ہو تو دو تین گولیوں تک استعمال کر سکتے ہیں۔

صاعد بن بشر بن عبدوس ...... بقیہ صفحہ ۱۲

اور ہر طرح دیکھ بھال کر اس بات کا فیصلہ کر چکے تھے۔ کہ بیمار مر گیا
ہے۔ ابی المنصور صاعد بھی موجود تھا۔ اور چپ چاپ سب حالات
دیکھتا تھا۔ آخر کار۔ وزیر نے میت کے غسل و کفن کا سامان کیا۔
عورتوں میں کہرام مچ گیا۔ لوگ ماتم پرسی کے لئے جمع ہو گئے۔ مگر
صاعد بن بشر چپ خاموش بیٹھا تھا۔ وزیر نے اس کو چپ دیکھ دریافت
کیا: کیوں ابی المنصور! کیا تم کچھ کہنا چاہتے ہو؟ صاعد۔ ہاں جناب!
اگر اجازت ہو اور آپ مانیں۔ تو میری یہ گذارش ہے کہ آپ کے
عزیز کو خونی سکتہ لاحق ہے۔ میری رائے میں ابھی یہ زندہ ہے
ممکن ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ لیکن اس میں حرج کیا ہے کہ ایک
نشتر چبھو کر دیکھ لیا جائے۔ اور وہ موثر نہ ہو تو دوسرا بھی
بات بن گئی تو فبہا المراد —— ورنہ پھر جو کچھ ہو رہا
ہے یہی ہو گا۔

وزیر نے اس کی بات مان لی۔ فصد کا سامان منگوا لیا
گیا۔ عورتیں ہٹا دی گئیں۔ تڑپیاں دیئے۔ سونگھانے اور سلگانے
کی خوشبودار چیزیں اور دوائیں مہیا کر دی گئیں۔ صاعد نے
مریض کا بازو پٹی سے کس کر باندھ دیا۔ اور ایک آدمی کی گود میں
اسے بٹھا کر رگ کو ابھار کے نشتر لگایا۔ نشتر کے چبھتے ہی خون کا فوارہ
اُبل چلا۔ اور جس گھر میں ماتم برپا تھا۔ وہاں خوشی کے شادیانے
بجنے لگے۔ تین سو درہم خون ایک ہاتھ سے نکلا۔ تو مریض نے آنکھ
آنکھ کھول دی۔ مگر بول نہ سکا۔ پھر صاعد نے دوسرے ہاتھ کی
فصد لی۔ اور اتنا ہی خون نکالا۔ جتنا پہلے ہاتھ سے نکالا تھا۔ اب
مریض باتیں کرنے لگا۔ اور اس کو غذا۔ وغیرہ دی گئی۔ مسکن
دوائیں پلائی گئیں۔ تیسرے دن مریض گھوڑے پر سوار ہو کر نماز
جمعہ پڑھنے گیا۔ اور چوتھے دن دربار خلافت میں حاضر ہوا۔ خلیفہ
نے حکم دیا۔ کہ اس پر درہم و دینار نثار کئے جائیں۔ صاعد کو
انعام سے مالا مال کیا گیا۔ اور وہ اُسی وقت سے تمام اطباء بغداد میں
ممتاز بنا دیا گیا تھا۔

صاعد کی تصانیف میں صرف ایک کتاب مقالہ مرض مراق
اور اس کے علاج کے بیان میں پائی جاتی ہے۔ اس نے یہ کتاب
اپنے کسی عزیز جانی کے لئے تصنیف کی تھی۔

جوابات

۱۔ دمہ (ضیق النفس) میں خود دمہ کا مریض ہوں۔ سینکڑوں دواؤں کے تجربہ کے بعد اپنا ایک دلپسند مفید اور عجیبی نسخہ ہدیۂ خدمت کرتا ہوں اگر پسند ہو تو استعمال کر دیکھیں۔

(صفت) اسپغول مسلم ۲ تولہ کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں بھگو رکھیں۔ دو گھنٹے بعد ایک پاؤ پانی شامل کر کے خوب ہلا کر لعاب نکال لیں۔ اس لعاب میں روح کیوڑہ ایک چمچی (آب سیب دو اونس) ایک عدد اور مصری حسب ضرورت ملا کر ہر روز صبح سویرے بلاناغہ ۴، ۵ ماہ متواتر استعمال کریں۔ دمہ کا دورہ ہمیشہ کے لئے موقوف ہو جاتا ہے۔ باقی سب دوائیں وقتی طور پر فائدہ کرتی ہیں اور بعض بہت کم بھی ہیں۔

فوری فائدہ کے لئے فلسال (FELSOL) کی ایک پڑیہ گرم گرم دودھ کی ایک پیالی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ تخم السی ۵ ماشہ گاؤزبان، ابریشم مقرض، زوفا خشک، گل خطمی ہر ایک ۳ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر ہر روز استعمال کرتے رہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ گل مدار، اقور، اجوائن خراسانی، مرچ سیاہ، نمک سیاہ ہر ایک ۳ تولہ بھنگ ۱ تولہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۳ رتی ہمراہ عرق بادیان دیں فوری فائدہ کرتا ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ شنگرف تولہ، فلفلہ ۲ تولہ ۳ یوم سحق بلیغ کریں پھر شیر گاؤ کے ساتھ ایک ٹکیہ بنا کر روغن زرد ۵ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور خوب بریان کریں۔ جب ٹکیہ سیاہ ہو جائے۔ تو اتار لیں اور گھی میں سے نکال کر سیاہی چوس پر رکھ کر خشک کر کے سفوف بنا رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بیڑہ پان آہستہ آہستہ منہ میں چبا کر لعاب نگلتے جائیں۔ فوری فائدہ کرتی ہے۔ (حکیم محمد شفیع)

دیگر:۔ بورق سوختہ کا کپڑ چھان سفوف ایک چھٹانک میں کشتہ ابرک سفید خالص ۲ ماشہ ملا کر یکجان کریں اور صبح و شام بقدر ۱-۲ ماشہ تازہ پانی سے دیں۔ (حکیم چشتی شیروی)

۲۔ عصبی درد (نیورائی ٹس NEURITIS) ہارموٹون ٹی (HARMOTONE.T.) کی ایک گولی رات کو گرم دودھ سے کھلائیں اور صبح وٹیاپلکس (VITAPLEX) کا ایک سی سی کا ٹیکہ کرائیں۔ غذا زود ہضم اور مقوی دیں۔ صبح سویرے تفریح کیلئے گھر سے باہر پیدل سیر کرائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ یہ عصبی درد ہے اور میرے خیال میں سوءِ تغذیہ اس کا باعث ہے۔ آپ مریضہ کو معجون فلاسفہ ایک تولہ ہر روز رات کو کھلائیں۔ غذا عمدہ دیں اور پنڈلیوں پر روغن زیتون کی مالش کرائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو بیرین (BERIN) ۱ ملی گرام کے ایک ایک سی سی کے ٹیکے کرائیں۔ اور فیراڈول (FERRADOL) ایک ایک چمچہ چار بعد غذا صبح و شام پلائیں۔ (ڈاکٹر محمد انور)

دیگر:۔ بیکھ پنبہ دانہ، شب چینی ۵ تولہ سحق بلیغ کر کے سرمہ کی طرح باریک سفوف بنا لیں۔ اور بقدر ۱ تا ۲ رتی ہمراہ معجون عشبہ ۵ ماشہ کھلایا کریں اور ٹانگوں پر روغن ناریل کی مالش کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۳۔ احتباس طمث:۔ مریضہ کو احتباس طمث کی وجہ سے یہ تکلیف ہے جو ادرار طمث سے دور ہو جانی چاہئے۔ ورنہ انطباق مری کا مرض ہے یعنی غذا کی نالی مفلوج ہو کر چپٹی ہو گئی ہے۔ بہرحال ہر دو نوں حالتوں میں یہ اکسیر نہایت مفید ثابت ہوگی۔

(صفت) سہاگہ خام، لونگ کالا دانہ، تخم کرفس ہموزن لیکر دو دن سحق بلیغ کر کے سفوف بنا لیں۔ خوراک ۲ رتی صبح ہمراہ ماء العسل دیں۔ اور رات کو ۳ رتی دفعہ ٹیبلٹ ملی پن (TAB. MILLIPEN) کھلایا کریں۔

دیگر:۔ آپ یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ اس سے غذا کی نالی بھی صاف ہو جائیگی اور ادرار طمث بھی شروع ہو جائے گا۔

(صفت) بسفائج فستقی ۲ تولہ، تربد مجوف تولہ، ابریشم مقرض خام ۲ تولہ، مشک خالص ۱ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، عرق گلاب ۳ پاؤ، عرق گاؤزبان ۳ پاؤ، عرق نانخواہ ۱ پاؤ، شکر سفید ۱ سیر علی الرسم شربت بنا لیں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق بادیان ہر روز پلائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ناگ کیسر تولہ، اسگندھ ناگوری تولہ، زعفران ۳ ماشہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ ماء العسل دیں۔ تمام عوارض دور ہو جائیں گے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ لوخا دند، نمک سونچل، سہاگہ بریاں ہر ایک ۱ تولہ قند سفید ۳ تولہ

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana